

تاریخ حیات حضرت علی رضی اللہ عنہ

تاریخ مسیحیہ و اسلامیہ
تاریخ مسیحیہ و اسلامیہ
تاریخ مسیحیہ و اسلامیہ

فتاویٰ حمیری

جلد ۱۹

كتاب الإنباء والذوق، كتاب العظم والتعميد،
جمع في: مع شرف

افراد است

حضرت مولانا فتح علی عثمانی سید عبد الرحیم صاحب لاہوری
مکتبہ نوریہ جامع مسجد اہل سنت عثمانیہ

وزارہ اطلاعات

فقدی صبی کے برحق پستان میں حق و انصاف کی شامت کو اپنی شامت میں
نیز تیب و تلیق سے اور تکرار سے کہ بھی جمل حق کی جگہ تین اور شامت کو اپنی شامت میں
کالی رات و شمشیر

فہرست عنوانات فتاویٰ رضویہ جلد سوم

ماہی علی بالقرآن والتفسیر

- ۱۱ اعداد و جمع کے معنی اور مطلب
- ۱۱ قوپہ لغو سے کیا مراد ہے
- ۱۱ قرآن پاک کی تہذیب نے عکلاف و بدوں کو سورتیں پڑھا
- ۱۲ و لی عزت نکلتے نکلتے تے کے پڑھنا
- ۱۲ قرآن مجید کے وسیعہ و اوراق کا کیا حکم ہے اگر کوئی ہلائے تو اس کا کیا حکم
- ۱۵ تلاوت قرآن پاک کا کیا طریقہ ہونا چاہئے
- ۱۶ تلاوت قرآن مجید کا کیا طریقہ ہونا چاہئے
- ۱۶ آجہولی میں قرآن شریف کھانا
- ۱۶ شہرانی میں قرآن شریف کھانے کے متعلق پھر نہ
- ۱۶ قرآن مجید کا ترجمہ انگلش میں کر سکتے ہیں
- ۱۶ قرآن مجید کا ترجمہ بلا شریعہ سکتے ہیں
- ۲۰ قرآن مجید میں سے بالوں و علقا
- ۲۱ لہذا منع کیا ہے یا لم منع
- ۲۱ تفسیر بالمائے کا شرعی حکم
- ۲۲ قرآن مجید کی مجلس اور اس کے لئے مجموعہ کا لزوم
- ۲۱ فتہ قرآن کے لئے اکلین کرنا
- ۲۲ بکر مسلم کو حکام کے لئے قرآن شریف دینا
- ۲۳ بدوہیہ قرآن شریف مجید
- ۲۲ توبہ و تحمل کی صلی زبان کیا ہے
- ۲۳ ایک مفتی صاحب دست رکاع حکم کے اشکال کا جواب
- ۲۳ حدیث شہد میں چیز نہ ملائے اس کی تحقیق
- ۲۵ کلمہ "علی ح" کی تحقیق
- ۲۵ تہرہ و کار فرقہ ان (کلموں) کے اشکال کا جواب

صفحہ	مضمون
۳۵	ایک حدیث کی تحقیق
	ما يتعلق بالانبياء والاولياء
۳۷	اولیاء اللہ کی کرامت حق ہے یا نہیں
۳۷	روحی شہادت کہ وہ سہارا کی زبانت کا کیا حکم ہے
۳۸	حضرت اکرم ﷺ کی قبر مبارک کی زبانت سے حق
۳۹	حضرت ﷺ کے دئے مبارک کا دور
۴۰	حضرت ﷺ کے دل مبارک کی زبانت کی جائے پاؤں
۴۷	آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھکا "سہرا" بولا
۴۷	مدینہ منورہ جانے کا اصلی مقصد کیا ہے
۴۳	آپ ﷺ کے دست مقدس کو حضرت طاہرؑ نے بوسہ دیا
۴۷	کیا آنحضرت ﷺ بشر تھے؟
۵۱	"قرین مسطور" ایسی چیز نہیں (استہداف) ہے
۵۱	راہبر میں توقع تا نہیں، محکم اللہ
۵۲	آنحضرت ﷺ کے والدین کی امانت کب مونی
۵۳	آنحضرت ﷺ کے والدین کا امام
۵۴	آنحضرت ﷺ کے والدین کے لئے جہاں ثواب
	دلی دھن کا معیار کیا ہے؟ جو شخص پابند شرع نہ ہو سکتا ہے، نہ کر دے
۵۲	لغص سے غرق عات کوئی چیز ظاہر اودھ سے کرامت نہیں کے۔
۵۹	نسبہ WESMAN) میں ایک کجھ کے درخت کا کرشمہ
۶۰	قرآن و حدیث آج کا یہ اقبال سلف کی روشنی میں تنقید و تمجید و صلح کا شرعی حکم
۶۳	نصوص قرآنیہ
۶۶	مادیت جو پہلی اصولہ و اسلام
۶۸	بی ان چیزیں مہد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں
۷۶	امام ابوذر رضی اللہ عنہ کے اجلائے شیعہ میں سے ہے فرماتے ہیں
۷۷	مہر طریقت ایک دوسرے پر زنگ کشی اور عید اللہ ستر کی فرماتے ہیں
۷۷	حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں

صفحہ	مضمون
۷۷	حضرت امام عبدالعزیز رحمہ اللہ: بلوئی فرماتے ہیں
۷۷	۱۔ مسلمان بن تو مرنی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں
۷۷	علاحدین جیسے فرماتے ہیں
۷۸	۲۔ پائی پیکر اللہ تعالیٰ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں
۷۸	مناظر اسلام حضرت ابو کاسر نسی مسیٰ چاند چوٹی فرماتے ہیں
۸۰	ضیاء کائنات حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور سودودی
۹۷	حضرت صاحبزادہ احمد دہلوی
۸۹	نولک ندا
۹۰	سادگی و دم
۹۰	بہار انصاف
۹۰	رسالہ "تحدید انبیاء و معصی" صاحب کا شرعی قسم" کے حقیقی مضمرات اصحاب ترویجی
۹۵	اور علماء کرام ہدی لا اتراس کی آراء
۹۷	حضرات صاحبہ معیار حق ہیں
۱۰۶	حضرت یوسف صاحبہ لہذا لہذا سے نکاح ہوا یا نہیں؟
۹۷	انھیں انبیاء معجز کتب ہے یا نہیں؟
۹۷	سہ پرکرت سے بدلتی تھیں حضرت
۱۰۸	لعل شریف کے متعلق ان کی پراگندگی اور اس کا عمل
۱۱۱	خواب شہداء امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی زیادت اور غائب علی سے نجات کے متعلق آپ کا سوال
۱۱۱	اور حق عمل پیکر کا جواب
۱۱۳	دور کے کامل ایک دوسرے بھی ہے، اے اے حفاظ الامان
۱۱۳	انبیاء علیہم السلام کی باتوں سے متعلق
۱۱۳	جمل امت کی خوشی و ریا ریاقت میں
۱۱۳	حضرات انبیاء علیہم السلام کا اجتہاد غرضی سے کفر مرکب سے محفوظ ہونا اور حضرت
۱۱۳	زیر تعلیم الاسلام کے قول "پہرہ دہی" کی وضاحت
۱۱۵	عقیدہ حادہ
۱۱۵	حضرت دکان کے معنی ہونے کی تحقیق
۱۱۵	شیعہ کا یہ تھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا جاتا تو جنگ جمل و جنگ صفین میں

مضمون

صفحہ

۱۲۲	تہمتیں ہی کا کیا جواب ہے؟
۱۲۳	حضرت علیؓ کو تین چیزیں محبوب ہیں ان کی تفصیل
	ما يتعلق بالعلم والعلماء
۱۲۴	تعلیم نسواں کے تعلق
۱۲۵	موتوں کو انگریز کی تقسیم دیکھنا کیا ہے؟
۱۲۶	دینی تقسیم کے کس کس ہادی کرنے کا کیا حکم ہے؟
۱۲۷	علاقے حق کو برا بھلا نہ کہتا ہے؟
۱۲۸	وہ کیا کہتے ہیں کہ حق دار ہے؟
۱۲۹	سنی مسلمان شیعہ و یحویوں کو تقسیم دے سکتا ہے؟
۱۳۰	درس کی تعلیم اہم ہے یا تلفظ؟
۱۳۱	لڑکی حفظ قرآن کرتے ہوئے ہالغ ہوگئی تو اب القام کے لئے کیا تدبیر ہے؟
۱۳۲	اولاد کو دینی علم سے جا مل کر رکھنے کی ذمہ داری والدین پر ہے؟
۱۳۳	تیسری ذمہ داری
۱۳۴	چوتھی ذمہ داری
۱۳۵	پانچویں ذمہ داری
۱۳۶	ششویں ذمہ داری
۱۳۷	درس کی تعلیم شروع ہونے سے پہلے بچوں سے دعا تہ نظم پڑھوانا
۱۳۸	مناجات پڑھنا اور عجیب لفظیات
۱۳۹	غیر عالم کا دستہ کرنا
۱۴۰	تعلیمی خدمات دہانوں کا چھ نمبر کے دائرہ میں روکا جا کر
۱۴۱	تعلیم نسواں کی اہمیت
۱۴۲	دینی تعلیم پر دینی تعلیم کو ترجیح دینے کی خدمت
۱۴۳	خلاصہ کلام
۱۴۴	علاقہ عربیہ کی ذمہ داریاں
۱۴۵	بچوں کی تعلیم اور بیت کی اہمیت اور اس کا طریقہ
۱۴۶	جب کھانا شروع کرے

صفحہ	مضمون
۱۷۹	اگر شروع میں بسم اللہ بھول گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے
۱۷۹	جب سہ آکھا بچے
۱۷۹	دعوت کا کھانا کھانے کے بعد
۱۷۹	جب کوئی لباس پہنے
۱۷۹	جب سوئے گئے
۱۷۹	جب سوئے گئے
۱۸۰	جب بیت الخلاء ہاتھ
۱۸۰	جب بیت الخلاء سے نکلے
۱۸۰	جب گھر میں داخل ہو
۱۸۰	جب گھر سے نکلے
۱۸۰	مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دعا
۱۸۰	مسجد سے نکلنے کی دعا
۱۸۰	جب کوئی تمہارے ساتھ مسلمان کرے
۱۸۱	جب پچھونک آئے تو کہے
۱۸۱	اس کو سن کر دوسرے مسلمان یوں کہے
۱۸۱	اس کے جواب میں چھینکے والا یوں کہے
۱۸۱	جب کسی بیمار کی عیادت کئے تو اس سے یوں کہے
۱۸۱	اور صحت پر یوں اس کے شفا یاب ہونے کی یوں دعا کرے
۱۸۲	صبح کے وقت یہ دعا پڑھے
۱۸۲	شام کے وقت یہ دعا پڑھے
۱۸۲	صبح و شام یہ دعا پڑھے
۱۸۲	سورہ بقرہ کی دعا
۱۸۳	ذاتی عمل نیجات کے لئے کافی نہیں
۱۸۳	آج وینا کے علاوہ سچے سچ کی فکر ہے
۱۸۳	تھوڑا سا بے دین ہو گیا
۱۸۳	نبی نسل کی حالت
۱۸۶	ظالم ظالم سے باز نہ آئے تو کیا تدبیر کی جائے
۱۸۶	سورہ بقرہ کی دعا

اور اس طرح پڑھنے میں بچوں کے لئے سہولت ہے اس نے یہ طریق اختیار فرمایا ہے اس میں کراہت نہیں لان ترتیب السور فی التمران من وحی اللہ والقرآن والحدود والاصطلاح تسہیل لا ضرورۃ لتعلیم (طبع مطبوعہ علی الذکر البصائر ج ۱ ص ۳۷۱) (شامی ج ۱ ص ۵۱۰ فصل فی القراءۃ مطلب مسامح للقرآن فرض کفایہ) وقل المصلی الا یتخللوا التقرء علی الترتیب فی المصحف واما تعلیم التبیان فی آسم المصحف الی اولہ فلیس من هذا الباب فان قراءتہ مفاد صلی فی فہم معتدۃ مع ما فیہ من تسہیل الحفظ (مجمع حکار الانوار ج ۲ ص ۲۸۷) فقط والاعظم بالصواب (العواب)

عربی عبارت نکلائے نکلائے کر کے پڑھنا:

(سوال ۳) کیا دور رساں تھا ہے کہ بعض دور رساں میں دیکھا جاتا تھا کہ "لا الہ الا اللہ" نکلائے نکلائے کر کے پچھلے نو پڑھا جاتا ہے یعنی ایک جگہ "لا الہ الا اللہ" کہہ کر سوشی اور پچھلے سے ایک آواز نکلائے ہیں، پھر وہ پچھلا اللہ پڑھا ہے اس وقت دوسرے نے "لا الہ الا اللہ" کہہ کر سوشی کرتے ہیں اس کے متعلق جواب دے کر منوں کریں۔

(الجواب) اس طرح پچھلے کو پڑھنا کفر نہیں ہے ضرور پڑھنا جائز ہے یہ عزائم نہیں ہے، لیکن سکھانا مقصود ہے۔ مسئلہ انہوں کو پڑھانے وقت "قل بعدہ" بول کر رک پڑھنا ہے پھر "سب الحاس" بولنا ہے، اسی طرح دوسرے کو رک پڑھنا ہے، پھر "لا رسول" پڑھنا ہے۔ یہ ضرور پڑھنا ہے، ممنوع نہیں ہے، فقہاء کہتے ہیں کہ اس کی حالت میں کسی ایک ایک کلمہ پڑھ کر دوسرے کو پڑھنا چاہی ہے، اگر نکلائے نکلائے کر کے پڑھنا کفر ہے تو فقہاء برکات کی اجازت دیتے۔ "لما فی عالمگیری" میں ہے "انما حاجت المعلمۃ فیہی لہا ان تعلم فیسیان کلمۃ کلمۃ وتقطع بین الکلمین (یعنی رک) (یعنی) کو پیش آجائے تو اسے ہانپنے کی بجائے کو ایک ایک کلمہ سکھائے (یعنی نکلائے نکلائے کر پڑھائے) اور انہوں کے درمیان رک جائے (یعنی سانس فز دے) (یعنی) اس سے تسلسل برائے فی انما کلمۃ (یعنی) الحاس (یعنی) استقامت) جواز للمعلمۃ تعلیم کلمۃ کلمۃ کما فیہ منہا (یعنی) اس سے سب کلمیں (مگر جب بچے "لا الہ الا اللہ" پڑھنے پر آمادہ ہو جائیں۔ اس وقت نکلائے نکلائے کر کے پڑھنا کفر ہے پھر پڑھنا جائے۔ فقط والاعظم بالصواب۔

قرآن مجید کے پوسیدہ اور اق کا کیا حکم ہے؟ اگر کوئی جلائے تو اس کا کیا حکم:

(سوال ۵) قرآن مجید کے پرانے پوسیدہ طور پر ہونے کو کر ضرور کا قائلوں کا کیا کیا جائے اگر کوئی شخص ایسے کائنات کو قائل کرنے سے پہلے جوڑا لے تو ایسے شخص کے متعلق شرع کیا حکم ہے۔ جہاد جواد۔

(الجواب) قرآن کریم (کے وراثی) کو جو پوسیدہ یا دیگر خوردہ یا حامل انکار ہو چکے ہوں یا ایسے پاک کپڑے میں پیٹ کر کسی حقوہ جگہ میں جہاں لوگوں کی آمد و رفت ہوا نکل نہ ہو یا کم ہو قائل کر دیا جائے جیسا کہ مسلمان میت کو دفن کیا جاتا ہے۔ (۱) وفی الذخیرۃ المصحف ۱۵ صلو حلقا و تعذبات القراءۃ منہ لا یحرق و لا یسار الیہ اشار محمد

تاریخ ہو گیا ہے۔ اے ہلاک میں اس کا کہہ ال کے اس صلیب المید و لوگ اپنے ابراہیم کے حق کو دیکھیں

براہم صلیب و ملائکہ کے سے نہرت تہوہ ال کے ایک عدد ہے جو دشت کے کور و راس یہ
میں بھی کے کھڑی ہیں۔ اے وہ لوگ اس راہ سے ال کے سے ختم ہے۔ حق سے تمام راہوں کے
راہ میں وہ مل جاتا ہے۔ کھٹک ہے۔ وہ راہ میں بھی میں خودیہ کے سے تہوہ ہے۔ ہٹے ہوئے ہیں۔
کو تہوہ راہان خودیہ ایک صلیب ملک میں کان ویکہ سفل ویکہ کان ویکہ کان لاہاد (عہد) کی
دھن کی کے ہلال ہے۔ اس کو بھی کہتا ہے اس قلعہ میں راہ و پنے میں نے شہادت کے پیچھے کا رہی
تھیں۔ راہان اس میں ہے)

پیدا ہونے میں مسلمان کے سے ۳۰۰۰ ہیں۔ ان کی کے ہونے کے بعد وہ شہر و راس کے ہونے کے
کے کراہت میں میں راہ و پنے کے ایک کھٹک ہے۔ کھٹک ہٹے ہوئے ہیں۔ اے میں نے
کے سے میں یہ ہوا ہے۔ اے اقسام اطعام و جو شہ و سبھی کے ہونے کے ایک کھٹک و الشہر
لشہر و راس میں ہے۔ ہلاک میں راہ العادہ کی ایک کھٹک ہے۔ ایک کھٹک لان ویکہ ہرون
دہا کھٹک فی شہر و راس میں راہ و پنے کی عالمگیری کے سے ۳۰۰۰ کھٹک کراہت انہاں النفع
شہر فی شہر و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک

ہاں۔ یہ راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک
ہاں۔ یہ راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک
کراہت میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک
وہاں ہاں۔ یہ راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک
حق میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک

ماہرین کے سے یہ راہ و پنے کے ایک کھٹک

مسئلہ ال ۳۰۰۰ کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک
پہلے وہ راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک
راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک
راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک
راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک

تفسیر ماہرین کے سے یہ راہ و پنے کے ایک کھٹک

(سورۃ) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سے

ہاں۔ یہ راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک و راس میں راہ و پنے کے ایک کھٹک

(الف: اب) حضرت علیؑ کے مدد سے جو بی شک شہرِ حجاز میں لے کر آئے اور جہانِ مراد میں
تسکین دے دی گئی۔ یہاں سے حضرت علیؑ کے ساتھ ساتھ شہرِ حجاز میں رہے۔ یہ
عمر کی لڑائی تھی جس کا یہاں سے ایک سال تک چلتا رہا۔ اس کے بعد حضرت علیؑ
مکہ میں رہے۔ (ب: اب)

حضرت علیؑ کی شہرِ حجاز میں رہنے کا یہ سبب تھا کہ حضرت علیؑ کے ساتھ ساتھ شہرِ حجاز میں
آئے۔ یہاں سے حضرت علیؑ کے ساتھ ساتھ شہرِ حجاز میں رہے۔ یہاں سے حضرت علیؑ
مکہ میں رہے۔ (ب: اب)

حضرت علیؑ کی شہرِ حجاز میں رہنے کا یہ سبب تھا کہ حضرت علیؑ کے ساتھ ساتھ شہرِ حجاز میں
آئے۔ یہاں سے حضرت علیؑ کے ساتھ ساتھ شہرِ حجاز میں رہے۔ یہاں سے حضرت علیؑ
مکہ میں رہے۔ (ب: اب)

حضرت علیؑ کی شہرِ حجاز میں رہنے کا یہ سبب تھا کہ حضرت علیؑ کے ساتھ ساتھ شہرِ حجاز میں
آئے۔ یہاں سے حضرت علیؑ کے ساتھ ساتھ شہرِ حجاز میں رہے۔ یہاں سے حضرت علیؑ
مکہ میں رہے۔ (ب: اب)

۱۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۲۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۳۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۴۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۵۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۶۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۷۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۸۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۹۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۱۰۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔

اسی طرح تمام کلمات کا بھی یہی نظام ہوتا ہے۔ اور ہر کلمہ کے تحت جو کلمات ہیں ان کے تحت بھی کلمات ہیں۔
 ۱۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۲۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۳۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۴۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۵۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۶۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۷۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۸۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۹۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔
 ۱۰۔ (طہارہ) میں وضو کرنا اور کھانا پینا وغیرہ کے بعد ہاتھ دھونا۔

عمر عبدی بن عبد اللہ بن مویہ ہاشمیؓ حضرت علیؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔
 شہر میں شہر طبری علیؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔

حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔
 حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔

حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔
 حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔

حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔
 حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔

حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔
 حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔

حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔
 حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔

حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔
 حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔

حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔
 حضرت عثمان بن عفانؓ کے مندرجہ ذیل اصحاب میں سے ہیں۔

اپنے مربی یا شیخ کے ساتھ شریف بن گیا۔ اس نے ام سلمہ زوجہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضور کے حج کے لیے دعوت کی اور ان کے لیے دعا فرمائی۔
یہی الحکم فیہ ہے کہ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔

یہی حضرت ام سلمہ سے روایت ہے کہ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔

ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔

اور یہ روایت ہے کہ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔

یہ روایت ہے کہ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔

یہ روایت ہے کہ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔ ان کے لیے دعا کی گئی تھی۔

رسالة الله عليه وسلم ٢ ص ٩ (٢٠٠)

[illegible][illegible]

ایک اور حدیث میں ہے۔ عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخصع بعدہ و یحیط توبہ و یعمر فی بیتہ کما یعمر بعدہ کعبہ فی بیتہ و لایاتہ کان یشرأب من البصر (المطہر ج ۱ ص ۱۸۲ فی اصنافہ) رحمہ اللہ

[illegible]

میں نے کہا کہ طالب علمی صرف اللہ پر ہے۔ اے رفیع الرحمن! آپ کی خوشحال بشریت ہے، اے خداوند! خدا ان قسم کی برائیاں سے بچاتا ہے کہ وہ کسی کو اس کے لئے جو اسے خداوند اور اس کے خداوند کے لئے (کتاب پروردگار ص ۱۷۱)

[illegible]

مختار نامہ، علم و حکمت، نامہ امیراۃ من راجیہ، مسماۃ بعد جمع ما یوحی الہ
(سورہ ہود، ص ۸۸) جس کے تحت ہے: "وہا ہے جس کی حدائق میں اس کے سمیٹے ہوئے گہوارے ہیں، کہ ان کو جو کچھ ان کے
ہو، ان کے لئے ہے۔"

[illegible]

چھوڑے۔ کہہ دیا کہ اس کو پہلی حد تک سے ادا کر دوں گے۔ تو اس نے کہا کہ اس کو پہلی حد تک سے ادا کر دوں گے۔

یہاں سے بعد اسی روز کو ان کو غریبوں کی طرف سے ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ تمہاری طرف سے جو رقم تمہاری طرف سے دی گئی تھی وہ تمہاری طرف سے دی گئی تھی۔

اس کے بعد چار روز بعد ان کو ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ تمہاری طرف سے جو رقم تمہاری طرف سے دی گئی تھی وہ تمہاری طرف سے دی گئی تھی۔

اس کے بعد چار روز بعد ان کو ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ تمہاری طرف سے جو رقم تمہاری طرف سے دی گئی تھی وہ تمہاری طرف سے دی گئی تھی۔

اس کے بعد چار روز بعد ان کو ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ تمہاری طرف سے جو رقم تمہاری طرف سے دی گئی تھی وہ تمہاری طرف سے دی گئی تھی۔

اس کے بعد چار روز بعد ان کو ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ تمہاری طرف سے جو رقم تمہاری طرف سے دی گئی تھی وہ تمہاری طرف سے دی گئی تھی۔

اس کے بعد چار روز بعد ان کو ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ تمہاری طرف سے جو رقم تمہاری طرف سے دی گئی تھی وہ تمہاری طرف سے دی گئی تھی۔

اس کے بعد چار روز بعد ان کو ایک خط ملا جس میں لکھا تھا کہ تمہاری طرف سے جو رقم تمہاری طرف سے دی گئی تھی وہ تمہاری طرف سے دی گئی تھی۔

(۱) اسے بیاہ لیجی آدم روئے ہست

ہن ہیر دتے نہ بیچے داد ہست

ترجمہ۔ ہست سے عیطار آئی نہ عیطار میں ہیں جس پر شخص کے ہاتھ میں غیر تحقیق کے ہاتھ نہ ہوتا ہے

(شہنشاہی بیعت نامہ)

(۲) ہر کہ اور کشف خود موعید عس

کشف ہر آفتاب کی ہر سر ہست

ترجمہ۔ جو کچھ اپنے کشف سے ہوتا ہے نہ ہستی کی کشف کی جوتی اس کے کھر پر ہوا ہست

(۳) ہرے ہرے اختلاف آہیم

نہ ہنہ کشف اکر ہست آہیم

ترجمہ۔ ہر شریعت کے احکام پر پابند و مطوع ہونے کو آہیم۔ نہ کہ کشف و کرامت کے واسطے آہیم۔

روایت لکھی حضرت حنیفؑ نے مہم ہر ہندی طبع از سر ہندے ہیں کہ ہست تا جس مخالف سے بچے اور بدعتی

کی محبت سے بھاگ اور مہم ہندی پر پڑھتا ہے اور اعمال اس کے سنت کے خلاف ہوں یا نہ ہوں رافضی و چہاراس سے

دور ہو بلکہ اس کے شر میں بھی مستعدہ شاہ بھی چہرہ کلان اس طرف ہوجائے اور تیرے خلاف میں رافضی جائے اور

چہرہ ہے چہرہ ہوا۔ اور ہاں ہے کلان کا اثر ہاں سے شرعی عادات طرح طرح کے کچھتے اور دیکھتے ہے عقل پائے

تو بھاگ اس کی محبت سے چھٹتے ہیں شریعت سے مقصد شریعت و حقیقت و محبت سب کا یہ ہے کہ

بندہ حاکم کی بدعت ہو جائے اور اس کا پورا اور بدعت کی بدعت ہے اور اعمال شریعت میں خلوص پیدا ہوتا ہے

طرح جنت ہے، کسی کے حال و حال سخت آرامت پر ہوا، بدعت کی بدعت ہے۔ جو حال کشف یا شرعی عادات دینی سے

ظاہر ہوں وہ ہے اور اس کو ترست اور ترست کہیں گے اور خلاف شرع دیکھیں گے ایسے باتیں ظاہر ہوں اس کو

استدراک کہیں گے (معیار سلوک، ص ۱۱۰ و ۱۱۱، اسلم الفکر، ص ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲)

شیخ ابی اسلمہ سوئی رحمہ اللہ کا بیان ہے کہ میرے والد حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ رحمہ اللہ نے

میر سے سنا ایک عجیب و غریب بیان کیا کہ ایک مرد میں نے چند دن انگلی میں قلم کیا وہاں اپنی کھنکھانہ

دانت پائی نہ کھنکھانے سے پریشانی ہوئی، یہ اس کی بیوی کے ہر حال میں ہوا تھا کہ حق تعالیٰ نے حکم سے دیکھا ہے

سایہ کیا اس سے غمزدگی ہوتی ہوئی جس سے دل کے کونوں کونوں کے بعد اس بات میں سے روشنی نمودار ہوئی اور

سب کچھ چلنے لگی اور اس سے تک عجیب شکل نمودار ہوئی اور آواز آتی ہے عبد القادر میں تیرا رب اور تیرے ہاں سب

چیزوں کو محال کرتا ہے اور تیرا رب سلو اور آواز آتی ہے کہ تیرا رب اور جوشی بدعت نہ ہو نہ یہی سرکش نہ کہا

اعوذ باللہ عن الشیطان الرجیم اے میں نے دیکھا کہ تیرا رب سلو اور جوشی بدعت نہ ہو نہ یہی سرکش نہ کہا

ہوئی اور کیا ہے میرا حال تو ہے غم فہم کی بدعت ہے۔ کچھ کچھ ہائی حاصل کئے ہیں کہ کلام بدعت سے محبت حاصل کی ہے

(دوست اسی بلکہ تیری جیسے نر بزرگوں کو کمر نہ چکا ہوا اس سے بعد شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے

صاحب لکھتے ہیں: ”یہ کھڑی رہ برائیات کے معصوب کا سہارا نہیں تھا جیسا کہ بعض لوگ سمجھتے تھے۔ بلکہ یہ کھڑی شپ کا مقابلہ تھا اور اس کے نتیجے میں سینا یوسف علیہ السلام کو جو پر رطبت حاصل ہوئی وہ قریب قریب وحشی پتہ پیش بھی جو اس وقت اٹلی میں سوسائٹی کو حاصل ہے۔ (تعمیرات حصہ دوم ص ۱۸۸ طبع سوم ص ۱۲۱ طبع پنجم)

(۷) حضرت یونسؑ نے فریاد رسالت کی اس انگلی میں کچھ کتابیاں چبکی تھیں اور ساتھ ساتھ یہ کہہ رہے تھے کہ اگر تیری مدد نہ کر دیتا تو اب یہاں تک پہنچتا۔ (تفسیر القرآن ج ۳ ص ۳۴۳ سورہ یونس ص ۳۱۲-۳۱۳)

کیا حدودی صاحب کی ان تعبیرات ”جلد، زناغ، خرقہ، شمس، شمس کی بد پر سا کلاں، قنارہ، کمان، صاحب، مستحیال، بھری کڑواہ یوں سے مصلوب، ہند، جاہلیت کا دکھ، قرینہ، سناست کی دھانگی میں کچھ کتابیاں، اور، کھڑی شپ میں سورہ صاب کا پہلا لکھن، پلایا جاتا؟ اگر کئی الفاظ تعبیر نہ ہوتی تو حدودی صاحب کے دل میں استعمال کر کے تو ان کو (اگر اس وقت مدد نہ ہوتے تو ان کے مددوں کو اس سے مانگ دیتی نہ ہوتی) مگر یہ الفاظ سورہ وحی صاحب کی شان کے مناسب نہیں تو اصنافِ مراد کے کیا ایسے الفاظ انہی کے لیے مصلوحہ، اسلام کی شان کے مناسب، دیکھتے ہیں؟ اور ان کی شان میں یہ الفاظ لکھنا عجیب ہے؟

اپنی سمجھ کسی اور بھی ایسی حد نہ دے
مے آتی اور صحت مگر انکی اور نہ دے

سیدہ حضرت آدم بنی سلام کے تعلق سے ایک اور مثال دیکھ لیجئے۔

”یہ اس بھری کڑواہ کی تعلیم کو کچھ لینا چاہئے۔ جہاں دم ملیے انہما سے ظہر میں آئی تھی۔ یہ ایک فوری جذبے سے جو شیطانی فریض کے زیر اثر ابھرا آیا تھا ان پر ذہن طاری کر دیا، ضبط نفس کی کثرت (جیسی ہوتے ہی وہ طاقت کے مقام بلند سے ”صمیمیت“ کی پستی میں جا گرتے۔“ (تفسیر القرآن ص ۳۳۳ ج ۳)

سیدہ طہرین حضور اکرم ﷺ کے متعلق لکھا ہے۔

”ہوئی اللہ ذاتی بلبر ہے۔ نہ بھری کڑواہوں سے پھر تھے“ (ترجمان القرآن جلد ۵۵ نمبر ۱ پر ص ۱۷۱)

جس سے ”ابوہوان“ اسلام میں چیز کا علم برور ہے“

حدودی صاحب بھی انی دست ہے کہ وہاں والا نفاذ حضرت آدم علیہ السلام اور خاتم الانبیاء حضور اکرم ﷺ کی شان میں ایسے الفاظ استعمال کرے گا۔ انا اللہ سے کہہ سکتا ہوں کہ اس سے بڑا اور بڑا سے نظر نہ کرے۔

تعلیم، تعلیم، اصول و نظام کے بعد انسانیت کا سب سے مقدس کرد، صحابہ کرام، رسول اللہ ﷺ، انجمن کا ہے۔ یہ خدا کی طرف سے اللہ تعالیٰ اور مام امت کے، یہاں ان کا عقوبت کردہ ایک واسطہ ہے اس واسطے کے بغیر۔

امت و قرآن (۱) اسکا ہے نہ قرآن کے وہ ستمانی جس کو قرآن میں رسول اللہ ﷺ کے جان پر فیروز آگیا ہے۔ (لینین الطلس قانونیہ)۔ سناست اور اس کی تعلیمات کا کسی کو اس واسطے کے بغیر علم ہو سکتا ہے وہ سناست اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ آپ کی تعلیمات کو اپنے ذہن و دردمند اپنی جان سے زیادہ عزیز رکھنے والے ہیں۔ آپ کے پیغام کو اپنی جان میں کر کے اپنے گوشے گوشے میں پھیلا دے گا۔ یہی ہے پوری عمر بھر میں ہر حالت میں ہر کیس میں آپ کے تبار کے لیے ہر کار کو اس طریقے سے نہ تو بات میں سے سمجھتی ہے کہ وہ خود

۱۔ منگل ۶ مئی کو اس سال کے پہلے میں رہا ہے۔ ۲۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۳۔ وہ پہلے دن کے دن ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۴۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۵۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۶۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۷۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۸۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۹۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۰۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔

۱۱۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۲۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۳۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۱۴۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۵۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۶۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۱۷۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۸۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۹۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۲۰۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۱۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۲۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۲۳۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۴۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۵۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۲۶۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۷۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۸۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۲۹۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۳۰۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۳۱۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔

۳۲۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۳۳۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۳۴۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۳۵۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۳۶۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۳۷۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۳۸۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۳۹۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۴۰۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔

تھوڑے قرآن

۱۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۳۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۴۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۵۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۶۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔

۷۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۸۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۹۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۱۰۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۱۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۲۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔

۱۳۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۴۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۵۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۱۶۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۷۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۱۸۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔

۱۹۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۰۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۱۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔
 ۲۲۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۳۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۴۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔

۲۵۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۶۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔ ۲۷۔ ۱۰ مئی ۱۹۰۷ء کو۔

فرمایا کہ میں نے جو امر سے منع فرمایا ہے اس سے تم کو منع کیا ہے اور جو امر سے منع نہیں فرمایا ہے اس سے تم کو منع نہیں کیا ہے۔

پھر فرمایا کہ میں نے جو امر سے منع فرمایا ہے اس سے تم کو منع کیا ہے اور جو امر سے منع نہیں فرمایا ہے اس سے تم کو منع نہیں کیا ہے۔

پھر فرمایا کہ میں نے جو امر سے منع فرمایا ہے اس سے تم کو منع کیا ہے اور جو امر سے منع نہیں فرمایا ہے اس سے تم کو منع نہیں کیا ہے۔

پھر فرمایا کہ میں نے جو امر سے منع فرمایا ہے اس سے تم کو منع کیا ہے اور جو امر سے منع نہیں فرمایا ہے اس سے تم کو منع نہیں کیا ہے۔

پھر فرمایا کہ میں نے جو امر سے منع فرمایا ہے اس سے تم کو منع کیا ہے اور جو امر سے منع نہیں فرمایا ہے اس سے تم کو منع نہیں کیا ہے۔

پھر فرمایا کہ میں نے جو امر سے منع فرمایا ہے اس سے تم کو منع کیا ہے اور جو امر سے منع نہیں فرمایا ہے اس سے تم کو منع نہیں کیا ہے۔

پھر فرمایا کہ میں نے جو امر سے منع فرمایا ہے اس سے تم کو منع کیا ہے اور جو امر سے منع نہیں فرمایا ہے اس سے تم کو منع نہیں کیا ہے۔

پھر فرمایا کہ میں نے جو امر سے منع فرمایا ہے اس سے تم کو منع کیا ہے اور جو امر سے منع نہیں فرمایا ہے اس سے تم کو منع نہیں کیا ہے۔

۱۵۹

میں نے یہ سب باتیں سن کر بہت ہی غصہ کیا۔ میں نے کہا کہ اگر وہ اس قدر بڑا ہے تو اس کی طرف سے بھی کوئی چیز نہیں آتی۔

۱۱۲

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

حضرت محمدؐ سے فرمایا کہ کافروں سے زیادہ خوفی نہیں اس سے رسول اللہ ﷺ نے خود سے
 بھی بڑھ کر آپؐ سے کفر سے ڈرا ہے بخیر: کفر مہد الرکس من رحمہ بنی اسرائیل عیسٰیؑ

[illegible][illegible][illegible]

میں نے اس پر غلط فہمی ہے۔ یہ میری اس دور الہی حیرت اور رعبوں کی حیرت کی ایک اور
 شکل ہے۔ ایک عرصہ میں میری غلط فہمی کے واسطے میں نے غلط فہمی کے لئے
 اس کو مجھ پر یہ غلط فہمی بہت سی غلط فہمیوں کے واسطے قرار دیا ہے۔

(دوسرے گوشہ میں) اور مار کرتے ہیں جب دن کا آخری حصہ ہوا (شام ہو) دیکھی تو حضرت عثمانؓ آئے اور کہنے لگے کہ تمہارے چکیاں تشریف لے گئے ہیں ۲۰ میں نے مارا ہند جان لیا ہے۔ آپ یہی کر دیتے گے پھر گھر کا دروازہ کھولنے کا حکم دیا پھر فرمایا کہ اس کے پکالے میں تو درہ کی میں تیار کیا تمہارے لئے بیٹھا ہوں چنانچہ آپ نے دروازے لئے بھاڑا گوشت روٹی چھنی اسے میں آپ ﷺ شریف ۳۰ نے مارا ہے گئے مارا کیا تمہارے پاس نہیں ہے کھانا؟ یا میں نے دھربہ چھنی کا ۲۱ اور ان کی دھربہ اور کھانے کے محلے کا ذکر کیا میں نے کہ آپ تہذیب و خشوع سے اور گھر میں پیسے تک نہیں رکھتے ہیں نہ ہاتھ پھیلا کر مارے گئے الہی اسمیں میں سے خوش ہوں تو نہیں اس سے عاصی ۳۱، تمہارے آپ نے یہی حکم دیا ہے۔ (ترمذی مجاہد)

وفال ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ رايت النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اول قبل الی ان طبع اللہ یدہ عو لعنان (مرحۃ المجالس ج ۲ ص ۲۶۸)
حضرت ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں میں نے نبی ﷺ کو پہل شب سے آخر وقت تک حضرت عثمانؓ کے لئے دعا کرتے دیکھا۔

(۵) وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ قال عو اللہک یا عثمان ما لیت وما اخرجت وما هو کائن الی یوم القیامۃ (موجب المجالس ج ۲ ص ۲۶۸)
آنحضرت ﷺ نے فرمایا عثمانؓ ان اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے کچھ لکھا اور جو تم تک پہنچا ہے سب کچھ تو کمال دیا۔

(۶) وفال علی رضی اللہ عنہ فی لولہ تعالیٰ ان اللہ یسبقت لہم ما لہم منی عو لعنان (مرحۃ المجالس ج ۶ ص ۲۶۸)
حضرت علیؓ کرام اللہ وچراغ ایمان کے تھے۔ ان اللہ سے سبقت لہم ما لہم منی حضرت عثمانؓ کے حقائق باز ہوئی۔

(۷) عن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسبقت عثمان فی سبعین الفاضل لہ اسو جوا النازحی ید حبہم فیما (مرحۃ المجالس ج ۲ ص ۲۶۸)
حضرت ابن عباسؓ یہاں دیکھتے تھا کہتے ہیں کہ جناب نبی ﷺ نے فرمایا کہ عثمانؓ ان ستر ہزار لوگوں کی سزاؤں کریں گے۔ جنہوں نے دروغ کے خلاف کا اشتقاق حاصل کر لیا ہوگا۔ آپؐ کی شکایت کر کے سب میں نہ جاتیں گے

(۸) عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لعنان رضی اللہ عنہ ان ذوالنورین قال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لاتک نفس وقت لفر اسوۃ النور (مرحۃ المجالس ج ۲ ص ۲۸)

یہی حضرت ابو ہریرہؓ حضرت ابن عباسؓ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عثمانؓ سے فرمایا ہے عثمانؓ تو دانور ہیں نہ کبکال، سو یہ خدا آپؐ سے میرا مودا اور میں نے کون دیکھا؟ فرمایا اس لئے کہ میں

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

۱۰۰

جس بات ہوں عرض کیا یہ الہیہ اور میں نے مانگی وہ اس بات پر حلقہ حاکم میں فرمایا۔ میں نے تو اس میں
 لے کر نہ دیا۔ یہ کسی سے نہ تھا۔ میں نے جو کیا۔ اسے حضرت عثمان نے شہادت کا بیان کیا۔ جو انہوں نے
 آپ کو بھیجا۔ آپ نے فرمایا جو اس بات پر اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گی۔ یہ سے کہوں ان سے کہہ دیا
 یہ سب کی تفسیر میں کہوں گا۔

(۱۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 قتال بقیل میں لڑنا سیکھا اور انہوں نے۔

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے دہاں میں پھنسا دیا۔ اس کے بعد اس میں یہ بھی حضرت
 عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے جاؤں گے۔ (تذکرہ شریف ج ۲ ص ۲۷۷) (مشکوٰۃ شریف ص ۱۷۸)

(۱۵) اور اہل بیت کے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے، بلکہ وہ آپ
 سے لڑ کر لڑا۔ عثمان رضی اللہ عنہ نے آپ کو کٹا کر تار میں گئے آپ اس روز کشت قدم ہو کر اپنے دل پر سے صبر و تحمل کا لباس
 مٹا دیا۔

(۱۶) صحیح بخاری میں کہیں کہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ
 "تنگ کر کے کی اجازت چاہی تو آپ نے اس سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ہوئے
 عمر اشکے بعد فرمایا۔ سمعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول انکم سبطون بعدی فتاة و غلامان
 لطفان لہ لائل من الناس فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہما منی من بعدی فیکونان الطایفة بذکر
 عبدکم بالامیر و صاحبہ و هو بشیر فی غنائ

یعنی میں نے اس میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے آپ کو لڑنے سے منع کیا۔ یہ بھی صحیح ہے اور
 اختلاف ظاہر ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اس وقت ہم کسی کی اپیل کریں "منصور ہوتا ہے
 لڑا تم پر اس کی ہدایت سے اس کی ہدایت سے۔ م سے اور آپ اپنے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے لڑا۔ یہ
 ہے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۷۸ ص ۱۷۹)

(۱۷) ابن کثیر نے فرمایا کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں فرمایا "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں
 (ج ۱ ص ۱۵۴) اہل روایت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ (ج ۱ ص ۱۵۴) اس کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
 منصور کہہ سکتے ہیں کہ "حق" اہل روایت میں منکر ہوتا ہے۔

۳۰۰۰ لڑا اور اہل بیت کے عہد ہوتا ہے کہ خصوصاً پہلے سے علوم میں پڑھا تھا کہ جو وہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں
 بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے جا میں گئے ہر پہ پر انہوں نے "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں
 اس کے نام میں منصور ہوتا ہے کہ آپ علی رضی اللہ عنہ سے ان کو ان کی ہدایت سے روایت ہے کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں
 اس کے ساتھ کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں
 اس میں ایمان کا قہر ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں
 اس جو ہے منصب کا قہر ہے کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں کہ "منصور ہوتا ہے" پر منصور کہہ سکتے ہیں

ساتھ صدقہ دینا بھی ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی تین ماں نے ساقی کو کہہ دیا تھا کہ یہ ایک
 بچہ کی طرف سے قلوب پر اثر رکھتا ہے۔ پہلی سوت، دوسری بھٹکے ہوئے تھیں جو آپ سے (مذاقہ
 اندہ بغض و عداوت) آپ کی مثال میں کشتی کے سارے بچے کو بھٹکے ہوئے تھیں۔ عیسائی
 حجاز و صیغہ قلعہ جی سی صیغہ و سلم بحارہ و حجاز صیغہ قلعہ قلعہ قلعہ قلعہ
 رسول اکرمؐ را بنابر کتب تصدیر علی حد فہم ہذا فان ان کتب بغض عنان جمعہ اللہ

حضرت یار محمدؐ کے ہیں۔ یہ سناؤ، میں نے کچھ فی حدیث میں حاکم پر کیا کہ تم، پڑھا کر آپؐ سے نہایت پہلے آپؐ سے دوسرا کیا آپؐ۔ اسی میں ضرور ممکن کیا۔ آپؐ نے فرمایا یہ مٹان سے غصہ رکھنا (تو اس پر سے اللہ اس سے غصہ رکھنا۔) (حدیث شریفہ ص ۶۲)

ہر سال ایک بار سے "علوم" کتاب سنا ہے۔ حرکت حق پر چلے گا اور سچ کی شہادت ملے گی۔ ہر سال ایک بار سے "علوم" کتاب سنا ہے۔ حرکت حق پر چلے گا اور سچ کی شہادت ملے گی۔ ہر سال ایک بار سے "علوم" کتاب سنا ہے۔ حرکت حق پر چلے گا اور سچ کی شہادت ملے گی۔

(۱) حضرت جن (رضی اللہ عنہ) جن پر اس کا تنظیم کا ہمارا کرم کیا تھا۔ یہ خصوصیات کے حامل نہ تھے جو ان سے مکمل القدر پیش رو کو عطا: وہ تھیں۔ اس لئے یہ ایک کو اسلامی نکلے سے باخبر ہونے کے لئے کہ اس نے کیا راستہ لیا۔ (انجیل، ۱۹۷۱ء، ص ۲۳، سورہ بقرہ، ۱۷۱، ص ۱۷۱)

(۲) لیکن اس کے ذمہ فرائض بھی ہیں۔ ایک چھپ چھپتی بات یہ ہے کہ جو قوم و ملت اس کی ہدایت سے بے چارے ہو گئے۔ انہوں نے جو بد روئے رشتہ داروں کو اپنا بھائی بھائی سمجھا۔ ان کے ساتھ دوسری اہل ریاست کیس جبراً مجبور ہو کر اس میں مدد کرتے رہیں۔ (خلافتِ پاکستان ص ۱۹) (۱۹۷۷ء)

(۳) حضرت محمدؐ کی پادشاهی کا یہ پہلو، شہنشاہی اور خاندان کا ہمہ گیر حال ہے، خواہ اس کا کیا ہو، خود کو خود میں سازگار سے خارج کرنے کی کوشش کرنے سے عقلی منصفانہ کا کہنا ہے اور وہی علی کا یہ مطالبہ ہے کہ کسی مسلمان نے ظلمی یا ظلمی نہ کیا ہے۔ (مذاہبات و مذہبیت میں علیؑ کا درجہ)

(۴) اس مہاجر میں اہم سمیت کے ساتھ ۱۱ چیزیں بھی لے گئے تھے۔ ۱۱ چیزیں ۱۱ روز کی ۱۱ دھڑکات کے ساتھ لی گئیں۔

ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو بلوایا کہ ایک عرصہ کی توہین
اور کئے رکھا وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملے۔ جس پر اس نے عرض کیا کہ میں نے یہ سب
اور یہ سب وہ تم کو لکھ رہا ہے۔ جس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے یہ سب
اور یہ سب وہ تم کو لکھ رہا ہے۔ جس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے یہ سب
اور یہ سب وہ تم کو لکھ رہا ہے۔ جس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے یہ سب

(۵) جسے رخصت کر کے میں وہ عمارت لے نہیں ہے کہ اس نے (حضرت عیسیٰ) کی عظمیٰ کی انہی
مخالفے کو جسے سب سمجھتے ہوئے نہیں تھا کہ حرم سے عظمیٰ کے تھکوں سے اس کا جسم الگ عظمیٰ ۱۰ میں ہے

[illegible]

الذين علموا بحقيقة تلك الكتب والقصص التي في القرآن

۱۔ "علاء الدین" کے سہولہ (۱۱۷۱) سے پہلے (مستطاب مستطاب) ۴۰۳۹
 ۲۔ "علاء الدین" کے سہولہ (۱۱۷۱) سے پہلے (مستطاب مستطاب) ۴۰۳۹

[illegible]

— (مجموعہ نصاب تعلیم ۱۹۳۵ء کے تحت مرتبہ) —

[illegible]

۱۔ اسی طرح تمام کے لیے حق پرستوں کی تحریکیں اور ان کے کاموں کو جاری رکھنا ہے۔

حقارت سے بھرا ہوا: اس نے حضرت ابراہیمؑ کو، جو اپنی بیوی کے ساتھ گھر سے نکل کر چلے گئے تھے، روک دیا۔

نہایت افسوس ہے کہ یہ سب کچھ لکھ کر، پڑھ کر، اور سنے اور دیکھ کر، پھر اپنے پیچھے بھروسہ نہیں کرتے۔

۱۔ اے نبیؐ! جو کچھ میں نے تجھے بتایا ہے اس پر عمل کر اور جو کچھ میں نے تجھے منع کیا ہے اس سے باز رہ۔

— اللهم اجعلنا عظماء

۱۲ مصوبہ کی تجدید سے حضرت سید محمد علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اگرچہ یہ ایک نیکو شخص ہے لیکن اس کی اصلاح کے لئے اس کو سزا دینی چاہیے۔ (ص ۱۲)

[illegible]

میں نے اپنے چرخوں پر اسے اٹا کر اس کی طرف سے روک کر دیکھا۔ وہ ایک عجیب سی چیز تھی۔

2007

کہا کہ اسے روایت نہ کیے۔ میں نے اس کی نکات اور صحت سے انکار بھی کر دیا اور فرمایا
 طریقہ سنائی دیکھیں کہ حدیث میں ہے۔ فقال للرجل ما اقصى وما اطرف وما حلقه وما في قلبه
 فقال حلقه من الايمان (بخاری شریف)۔ بخاری مشکوٰۃ شریف ص ۱۰۳ کتاب التہجد (لکھنؤ)

میں نے اس میں ہوتا ہے کیا ایک شخص کی کوئی باتوں سے لوگ یہیں تک متاثر ہوتے ہیں کہ اس سے
 میں متاثر ہو سکتا ہوں۔ یہاں پر یہ ہے۔ ثانیہ کے مترادف لکھنا ہے۔ اس کے مترادف میں لکھنا
 ہے۔ یہ ہے کہ وہ بھی اس میں ہے۔

پہلی جگہ ۲۰۰ کے ساتھ ساتھ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 مطالعہ و تحقیق ہے۔ ۲۰۰ کے ساتھ ساتھ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 حدیث میں ہے۔ کتاب فی حکمہ میں ہے کہ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 کرتے تھے کہ حدیث میں ہے کہ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 کے ساتھ ساتھ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 حدیث میں ہے۔ ان میں سے حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ

تھا حدیث میں ہے کہ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ

میں نے حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 کہا کہ اسے روایت نہ کیے۔ میں نے اس کی نکات اور صحت سے انکار بھی کر دیا اور فرمایا
 طریقہ سنائی دیکھیں کہ حدیث میں ہے۔ فقال للرجل ما اقصى وما اطرف وما حلقه وما في قلبه
 فقال حلقه من الايمان (بخاری شریف)۔ بخاری مشکوٰۃ شریف ص ۱۰۳ کتاب التہجد (لکھنؤ)

چون حدیث میں ہے کہ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 مکتبہ دارالحدیث

میں نے حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 الحدیث بطور جملہ الفاظ میں اس میں ہے کہ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 (۱۰۳۳) (بخاری شریف)

۱۰۳۳ (بخاری شریف)۔ بخاری مشکوٰۃ شریف ص ۱۰۳ کتاب التہجد (لکھنؤ)
 قلوب میں دنیا کے امور و مسائل اور حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 ذاتی نہیں ہے ان حضرات۔ ان حضرات کے نزدیک حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 میں سے حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ
 خصوصاً حضرت عثمان اور حضرت سعید بن جبیر کے بارے میں ہے کہ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ

(۱۰۳۳) حدیث کے بارے میں ہے کہ حدیث بھی لکھا اور لکھا، یعنی معلومات بہت سی تھیں کہ وہ تعلیم ہے۔ یہ

تھی۔ ”راہِ گنجِ چوٹی میں ہے اور خیمہ بانی میں، جو نہ دوسرا گناہ شرعی سے بچا کہ وہ دوسرا گناہ شرعی
 جان لیوا گناہی اور سعادتِ مدنی اسی میں ہے کہ وہ اپنے میں قسم کی برائی اور بدست سے پاک
 صحت رہے اور تفسیر میں، جیسا کہ پہلے لکھا، اس میں اور اطلاق عظیم سے بحث ہے اسے وہی طاعت ہے۔
 لکھی تھی علماءِ ہریت علماءِ اہلِ قریا کو اور امام مسلمانوں کو اور دشمنین کو تمام تھا، نصرتِ رسول میں
 ”الیٰ اللہ دعا ہے صبح و شام اور آپ“ نیز اس کتاب اور اہل بیت کی رعیت کاملہ عطا راویوں کے ساتھ مرقبہ، صبح
 و شام و بعد از نماز صلی اللہ علیہ وسلم و صبح اللہ علی نبیہ و آلہ و اوصیائہ
 و اولادہ و اہل بیتہ و اہل عاقبہ احمدیں بر حسنک یا اوجہ کل حرمین، فقط واللہ اعلم یا صاحب
 و علمہ اتم و مستحکم بحکمہ ربیع الاول ۱۰۰۰ھ

رسالہ ”تقدیرِ انبیاء و وطنِ صحابہ کا شرعی حکم“ کے متعلق حضرات

اصحابِ فتاویٰ و علماءِ اہلِ مذہبِ ملاحہ کی آراء

(۱) علامہ تاجی المکرّم حضرت علامہ مولانا محمد امجد علی صاحب دامت برکاتہم سائرین شاہ الادب و الفیہ عالم
 جامعہ صہبہ و اندلسیہ دامت برکاتہم
 ”عزیزِ محترم! انہوں نے تقدیرِ انبیاء و وطنِ صحابہ کا شرعی حکم رسالہ و منہاجِ خوب جو آپ ہے۔ ایسا
 جلد سے کوئی دیکھتا ہے۔“

بند و محب اللہ۔ ۱۹۹۸ء (۱۰ رجب المرجب)

(۲) حضرت علامہ مولانا مفتی نظام الدین صاحب دامت برکاتہم

مفتی دارالعلوم امجدیہ

محرم الحرام ۱۴۲۰ھ

اس وقت دارالمنہاج کے محرم الحرام ۱۴۲۰ھ کے تقدیرِ انبیاء و وطنِ صحابہ کا شرعی حکم دارالمنہاج کے شرعی
 حکم مہم ہوا ہے۔ یہ دارالمنہاج کے حکم کا نقل و نقل اور اس طرح صاف و صریح اور مکمل طریقہ ہے۔
 اس کے ساتھ ساتھ یہ کتاب آپ میں۔ شروع شدہ کے بعد جب تک چھاپڑھ نہیں، چھاپڑھ نہیں
 پتا۔ اللہ علیہ تعالیٰ فرمادے کہ وہ کتاب میں وہ لوگوں کو بچائیں۔ آمین

بند و محب اللہ بن دارالعلوم، ۱۴۲۰ھ، ۱۴۲۰ھ، ۱۴۲۰ھ

(۳) حضرت سر سید کا تعلق سے صاحب امتیاز کا نام

محمد رفیع - علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

نور محمد - علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

حضرت سر سید کا تعلق سے صاحب امتیاز کا نام محمد رفیع ہے۔ حضرت سر سید کا تعلق سے صاحب امتیاز کا نام محمد رفیع ہے۔ حضرت سر سید کا تعلق سے صاحب امتیاز کا نام محمد رفیع ہے۔ حضرت سر سید کا تعلق سے صاحب امتیاز کا نام محمد رفیع ہے۔ حضرت سر سید کا تعلق سے صاحب امتیاز کا نام محمد رفیع ہے۔

محمد رفیع - علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

(۴) حضرت مولانا مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز کا نام

مولانا مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز

حضرت مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز

حضرت مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز کا نام مولانا مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز ہے۔ حضرت مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز کا نام مولانا مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز ہے۔ حضرت مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز کا نام مولانا مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز ہے۔ حضرت مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز کا نام مولانا مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز ہے۔ حضرت مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز کا نام مولانا مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز ہے۔

مولانا مفتی محمد ظفر الدین صاحب امتیاز

(۵) حضرت مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی

مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی

حضرت مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی

حضرت مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی کا نام مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی ہے۔ حضرت مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی کا نام مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی ہے۔ حضرت مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی کا نام مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی ہے۔ حضرت مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی کا نام مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی ہے۔ حضرت مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی کا نام مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی ہے۔

مولانا مفتی احمد رضا صاحب مدظلہ العالی

(۶) حضرت مولانا محمد شفیع دہلوی: مت برہانم

$\mu = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\mu_1} + \frac{1}{\mu_2} \right)$

[illegible]

میں نے ان کی کتاب کے لیے ایک نیا ہیرو بنایا۔ وہ ایک نیا ہیرو بن گیا۔

الہدایاں میں انگریزی، عربی و فارسی کے الفاظ کی تفسیر اور معنی

$$n \cdot \frac{1}{n} = 1 \quad \text{for } n \neq 0$$

(۷) جناب مولانا قمر الدین صاحب پڑھائی کی ریپورٹ پر

۱. علم ہے انسان کے لیے

وہات ان فتم من تن سانب یرت من لیلہ۔

بعد اعلیٰ : دل سے مخلوق کو "وہ" کے ساتھ مخاطب ہے۔ یہ عبارت اس کی عظمت اور "اس کی عظمت کے لئے احترام" کے ذریعہ ہے۔

کے 'ہوا و سر' کے بارے میں خواص تغیر کا مطالعہ کرنا کتاب کے معلقہ ہے جو مئی ۱۹۷۱ء میں

کے ان گوارہ سے بی۔ ڈی۔ اے کے ایک ہفت روزہ "قبول" دلی۔ چند دنوں میں اس کی ایک ہی جگہ پر پڑ گیا۔

قوله (والتقوى) هو من طاعة الله تعالى بطاعته وامتثال أوامره واجتناب نهيائه.

[illegible]

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

حضرت سیّد مصطفیٰ پر

(سوال) اگر فرار سے پہلے قتل کا کام کر لیا جائے گا تو اس سے کونسی چیزیں بچیں گی؟

[illegible][illegible][illegible]

2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(الحباب) امام و مفسر صحیح / مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلی

$$a_1 = 2, a_2 = 3, a_3 = 4, a_4 = 5, a_5 = 6, a_6 = 7, a_7 = 8, a_8 = 9, a_9 = 10, a_{10} = 11, a_{11} = 12, a_{12} = 13, a_{13} = 14, a_{14} = 15, a_{15} = 16, a_{16} = 17, a_{17} = 18, a_{18} = 19, a_{19} = 20, a_{20} = 21, a_{21} = 22, a_{22} = 23, a_{23} = 24, a_{24} = 25, a_{25} = 26, a_{26} = 27, a_{27} = 28, a_{28} = 29, a_{29} = 30, a_{30} = 31, a_{31} = 32, a_{32} = 33, a_{33} = 34, a_{34} = 35, a_{35} = 36, a_{36} = 37, a_{37} = 38, a_{38} = 39, a_{39} = 40, a_{40} = 41, a_{41} = 42, a_{42} = 43, a_{43} = 44, a_{44} = 45, a_{45} = 46, a_{46} = 47, a_{47} = 48, a_{48} = 49, a_{49} = 50, a_{50} = 51, a_{51} = 52, a_{52} = 53, a_{53} = 54, a_{54} = 55, a_{55} = 56, a_{56} = 57, a_{57} = 58, a_{58} = 59, a_{59} = 60, a_{60} = 61, a_{61} = 62, a_{62} = 63, a_{63} = 64, a_{64} = 65, a_{65} = 66, a_{66} = 67, a_{67} = 68, a_{68} = 69, a_{69} = 70, a_{70} = 71, a_{71} = 72, a_{72} = 73, a_{73} = 74, a_{74} = 75, a_{75} = 76, a_{76} = 77, a_{77} = 78, a_{78} = 79, a_{79} = 80, a_{80} = 81, a_{81} = 82, a_{82} = 83, a_{83} = 84, a_{84} = 85, a_{85} = 86, a_{86} = 87, a_{87} = 88, a_{88} = 89, a_{89} = 90, a_{90} = 91, a_{91} = 92, a_{92} = 93, a_{93} = 94, a_{94} = 95, a_{95} = 96, a_{96} = 97, a_{97} = 98, a_{98} = 99, a_{99} = 100, a_{100} = 101, a_{101} = 102, a_{102} = 103, a_{103} = 104, a_{104} = 105, a_{105} = 106, a_{106} = 107, a_{107} = 108, a_{108} = 109, a_{109} = 110, a_{110} = 111, a_{111} = 112, a_{112} = 113, a_{113} = 114, a_{114} = 115, a_{115} = 116, a_{116} = 117, a_{117} = 118, a_{118} = 119, a_{119} = 120, a_{120} = 121, a_{121} = 122, a_{122} = 123, a_{123} = 124, a_{124} = 125, a_{125} = 126, a_{126} = 127, a_{127} = 128, a_{128} = 129, a_{129} = 130, a_{130} = 131, a_{131} = 132, a_{132} = 133, a_{133} = 134, a_{134} = 135, a_{135} = 136, a_{136} = 137, a_{137} = 138, a_{138} = 139, a_{139} = 140, a_{140} = 141, a_{141} = 142, a_{142} = 143, a_{143} = 144, a_{144} = 145, a_{145} = 146, a_{146} = 147, a_{147} = 148, a_{148} = 149, a_{149} = 150, a_{150} = 151, a_{151} = 152, a_{152} = 153, a_{153} = 154, a_{154} = 155, a_{155} = 156, a_{156} = 157, a_{157} = 158, a_{158} = 159, a_{159} = 160, a_{160} = 161, a_{161} = 162, a_{162} = 163, a_{163} = 164, a_{164} = 165, a_{165} = 166, a_{166} = 167, a_{167} = 168, a_{168} = 169, a_{169} = 170, a_{170} = 171, a_{171} = 172, a_{172} = 173, a_{173} = 174, a_{174} = 175, a_{175} = 176, a_{176} = 177, a_{177} = 178, a_{178} = 179, a_{179} = 180, a_{180} = 181, a_{181} = 182, a_{182} = 183, a_{183} = 184, a_{184} = 185, a_{185} = 186, a_{186} = 187, a_{187} = 188, a_{188} = 189, a_{189} = 190, a_{190} = 191, a_{191} = 192, a_{192} = 193, a_{193} = 194, a_{194} = 195, a_{195} = 196, a_{196} = 197, a_{197} = 198, a_{198} = 199, a_{199} = 200, a_{200} = 201, a_{201} = 202, a_{202} = 203, a_{203} = 204, a_{204} = 205, a_{205} = 206, a_{206} = 207, a_{207} = 208, a_{208} = 209, a_{209} = 210, a_{210} = 211, a_{211} = 212, a_{212} = 213, a_{213} = 214, a_{214} = 215, a_{215} = 216, a_{216} = 217, a_{217} = 218, a_{218} = 219, a_{219} = 220, a_{220} = 221, a_{221} = 222, a_{222} = 223, a_{223} = 224, a_{224} = 225, a_{225} = 226, a_{226} = 227, a_{227} = 228, a_{228} = 229, a_{229} = 230, a_{230} = 231, a_{231} = 232, a_{232} = 233, a_{233} = 234, a_{234} = 235, a_{235} = 236, a_{236} = 237, a_{237} = 238, a_{238} = 239, a_{239} = 240, a_{240} = 241, a_{241} = 242, a_{242} = 243, a_{243} = 244, a_{244} = 245, a_{245} = 246, a_{246} = 247, a_{247} = 248, a_{248} = 249, a_{249} = 250, a_{250} = 251, a_{251} = 252, a_{252} = 253, a_{253} = 254, a_{254} = 255, a_{255} = 256, a_{256} = 257, a_{257} = 258, a_{258} = 259, a_{259} = 260, a_{260} = 261, a_{261} = 262, a_{262} = 263, a_{263} = 264, a_{264} = 265, a_{265} = 266, a_{266} = 267, a_{267} = 268, a_{268} = 269, a_{269} = 270, a_{270} = 271, a_{271} = 272, a_{272} = 273, a_{273} = 274, a_{274} = 275, a_{275} = 276, a_{276} = 277, a_{277} = 278, a_{278} = 279, a_{279} = 280, a_{280} = 281, a_{281} = 282, a_{282} = 283, a_{283} = 284, a_{284} = 285, a_{285} = 286, a_{286} = 287, a_{287} = 288, a_{288} = 289, a_{289} = 290, a_{290} = 291, a_{291} = 292, a_{292} = 293, a_{293} = 294, a_{294} = 295, a_{295} = 296, a_{296} = 297, a_{297} = 298, a_{298} = 299, a_{299} = 300, a_{300} = 301, a_{301} = 302, a_{302} = 303, a_{303} = 304, a_{304} = 305, a_{305} = 306, a_{306} = 307, a_{307} = 308, a_{308} = 309, a_{309} = 310, a_{310} = 311, a_{311} = 312, a_{312} = 313, a_{313} = 314, a_{314} = 315, a_{315} = 316, a_{316} = 317, a_{317} = 318, a_{318} = 319, a_{319} = 320, a_{320} = 321, a_{321} = 322, a_{322} = 323, a_{323} = 324, a_{324} = 325, a_{325} = 326, a_{326} = 327, a_{327} = 328, a_{328} = 329, a_{329} = 330, a_{330} = 331, a_{331} = 332, a_{332} = 333, a_{333} = 334, a_{334} = 335, a_{335} = 336, a_{336} = 337, a_{337} = 338, a_{338} = 339, a_{339} = 340, a_{340} = 341, a_{341} = 342, a_{342} = 343, a_{343} = 344, a_{344} = 345, a_{345} = 346, a_{346} = 347, a_{347} = 348, a_{348} = 349, a_{349} = 350, a_{350} = 351, a_{351} = 352, a_{352} = 353, a_{353} = 354, a_{354} = 355, a_{355} = 356, a_{356} = 357, a_{357} = 358, a_{358} = 359, a_{359} = 360, a_{360$$
[illegible]

جیٹاں کے رقبے میں اضافہ فی سال 2.5 سے 4 فی صد

١٠ من بين - ومعه يمشي الوصال م حذرا في به نهكي ويجمع غير صليل كدوميه

رومانو، ویکتوریا، ویکتوریا - مصر

[illegible]

ہے میں شش شیر فلک کا۔ مثالیات ہے

ہاں کہ ہوا ر ہنگ خیر
میر ہوا سن تک نیت

میں نے عام رکھ دیا ہوں ناظرین کو جو غیبی تحریروں میں ہمیشہ شائع ہوتا ہے۔
چند ہی کتابت خیرت کے حصہ میں رہا ہے۔ ۳۲ کے صفحوں میں میں ایک صاف صوفی ہے مگر نہ کسی قدر وہ
نیک نہ کچھ خوش کے اس اختلاف۔ اور وہ بھی سہ ہیں۔ دیکھا ہوگی جس کے ساتھ ہم نے اس کا
تے میں سے کہ جس کا یہ صوفی ہے ہی تو غیبی ہیں کہ جس کے معنی صوفی صوفی صوفی صوفی
فائدہ ہے اپنے زمانہ "علی علیہ السلام" کے دور میں وہ اور بھی زیادہ کتب مطبوعہ کا کرنا شروع ہوا ہے اس سے
استغفار اور کسی عشق و محبت کے اس پسند کا۔ اور اور اگر کسی

علی بنی راحی بنی احمدی الہوی
وہ علی بنی راحی بنی احمدی

(مکتبہ المصنفین ج ۶)

یہ ہے کتاب الکامل دفع وہ ہے۔

نظرہ فیہما السوایہ فیہما السوایہ

خواب میں امام ابو حنیفہؒ کا "فتاویٰ زیارت اور عذاب الہی سے نجات پانے کے
معتقد آپ کا سوال اور حق میں مجدد کا جواب۔

(مستند ۳۴) حضرت ابوالقاسم ابو سعید رحمہ اللہ علیہ نے اپنے چہرہ کا رنگ اب میں سرور و شادمانی آپ کے حق
قابل شادمانی عرض کیا کہ کیا موت کے روز قلوب آپ کے صاف سے کسی چیز سے نجات پانے کی چیز ہوگی؟
شہید ہوا ہے کہ وہ میرے صوفی سے ہوا ہے کہ "کاش" میں نے کی چیز ہے کہ۔ سبحان الایہی الام
الحج علیہ السلام رحمہ اللہ علیہ ہے؟ اور اس میں میں نے جواب دیا کہ ہے یہاں ہوا۔

(مستند ۳۵) حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے ۳۶ حج اور تہ من شائع کیا ہے۔ ۱۱۱-۱۱۲ طائیفہ
یا میں مذکور ہوئے ہیں کہ "ابن ابی طالب" نے ان لاف و جھوٹ والی حدیثوں کو واپس لے
نہرہ فی المنام قہر و سحر مرہ فہم فی نفس ان وایتہ تمام الحدیث لاندہ لہم یحیو و یحیات
میں عبادہ يوم الکلیمة قال ہوا کہ سہلہ و تعالیٰ قلب ہوا کہ عر حاد کہ و حل ہوا کہ و تقدس
اسمہا کہ ہو یحیو عبادک يوم الکلیمة میں عبادک "فہاں سہلہ و تعالیٰ میں فضل بعد بعد
و الفہم سبحان الایہی الام

بات: ”مطہ و علم یہی ہے قرآن مجید میں ہے۔“

وَاتَّقُوا، يَا مَعْشَرَ الَّذِينَ آمَنُوا، خَلْقَ الْيَوْمِ الَّذِي تَخْلَقُونَ فِيهِ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْفُسَ الَّذِينَ تَزَوَّجْتُمْ وَأُولَئِكَ مِنْكُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَوَلَّوْنَ

نیز یہ ال پیو نیز مستحقان نے آپ کے متعلق کوش فرمایا ہے کہ حقا رہے بقلب سبیم بقر قلب سیم یا ال پیو
میں سے کچھ کفر سے پاک ہو (تفسیر رازان) آج بھی کار سے ہو گئی پر وار ہے۔

دریہ لطفی میں ہے: ولقد انبأنا فرعون وشمس بنی النزداد، الا حق به ربنا مثله من الرس
الکبار وهو شوقہ الکھلی اعسی لا ھتداء الی وجوہ الصلاح فی الدین والفتی والا رشاد
بالمواہب الا ھیۃ (من قبل) ی من قبل موسی وھلوی وقل من قبل البلوع حیث مخرج من
السرور وقل من قبل یو لدھی کلان فی صلب آدم عہ السلام ص (زوج سعانی ۷۰ ۵۸)
میر رازی میں ہے: (المجموعہ السادۃ) ابہ لھائی قبل فی صلب فرعون علیہ السلام ابہ
رہہ قطب سلیم وقل مواہب القلب المسیم ان یکون سلیماً بھی فلکفر وھذا مدحہ قتال ولقد انبأ
سرمیم رشادہ من قبل وکنا بہ عالمیں ای لھما رشادہ من قبل من اول زمان الفکر وکتابہ عالمیں
نہ سلطانہ وکمالہ وظہرہ قرونہ لھائی لھما علم حیث یہ حمل رسالہ (تفسیر امام رازی ۷۴)
یحت لایہ لھما جہ علیہ الفیل رای کو کما

سوال میں جس آیت کریمہ سے انکار کیا گیا ہے وہ آیت ہے حق تعالیٰ پر محمول نہیں ہے اور معاذ
اللہ آپ نے افتاد "حدار الی الخیر فرمایا ہے، ہم نے یہاں اس کے مختلف جواب تحریر کئے ہیں، مثلاً آپ نے یہ
بجور استفہام لای فرمایا ہے، اور حرف استفہام محذوف ہے، یا آپ نے بطور استیذان فرمایا ہے، قوم کے اعتقاد
میں اس کے اعتبار سے فرمایا ہے، تمہارے دشمن کے سوا حق تعالیٰ پر کون کسب کر سکتا ہے مگر ابھی تمہاری قوم میں اس کی حقیقت ظاہر
ہو چکی ہے، چنانچہ جب وہ خواب ہوئی تو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس پر بحث قائم کرتے ہوئے فرمایا
"لا احب الاھل" میں اگر وہ آپ سے اول چیزوں سے ثابت نہیں ہو سکتا اور جسے خدا ہی سمجھتا ہو گا جسے وہ سب سے
بڑا و محبت و عظمت کا مستحق ہوتا ہے، سب آپ سے اس سے محبت کی کئی مثالیں تو مطالب چاہا کہ میں اس سے سب کچھ
کھتا اس لئے جس پر میں تفسیر کر رہا ہوں، اور وہ ہوجئے وہ عبور کرنے کے قابل نہیں۔

ملاحظہ میں فرمائی بات کی تردید کا ایک طریقہ یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اس کی بات موافقت کے اندر
میں نقل کی جاتے ہوئے، حال کا نام کر کے اس کی تردید کی جائے، لکھا ہے یہ طریقہ یاد رہا تو ہوتا ہے اور لفظ میں نقل ہوا ہے
جس سے غرض کر لیتا ہے، یہاں یہ صاف ہے کہ ہمارے ہم عصرین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کچھ حریفانہ لفظ استعمال کئے ہوئے "حدار"
دینی کر دیا، پھر لا احب لافسین فرمایا کہ کر دینے کو یہی بیباکیت اندہ مسرین کے قابل ہے خدا پرست

چاند اور صدر، کچھ بھی حضرت راہب علیہ السلام نے اسی طریقہ اس راہ دینے میں اور "میں" سے
بجوری صحت نسو کون ("ہذا" میں ہے اور میں تمام چیزوں سے جس کو شریک کرتے ہیں انہما کو شریک تمام سے
برادہ ہے) فرمائی، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس جملہ میں شریک کی سہ قوم کی طرف فرمائی، میں کی طرف
نسبت اس بات کی صاف میں ہے قوم پر میں چل گئی آپ شریک و کفر سے، میں پاک و صاف ہے۔

قرآن مجید میں اس فقرہ سے قبل حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ت پرستی کی حریف فرمائی ہے۔
یعنی فرمایا ہے: لا تشرکوا لی

قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿لَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔
 یہاں فرماتا ہے کہ جس کو کفاروں کا یہ دعویٰ تھا کہ ہم نے تم پر کفر کا
 ثبوت کر دیا ہے، اسے اپنے لیے کوئی حجت نہ بنانی چاہیے۔ اور یہی ہے جو
 قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔
 اور یہی ہے جو قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔

مفسرین نے اس آیت کو دو طرح سے تفسیر کیا ہے۔ پہلا یہ کہ جس کو کفاروں کا یہ
 دعویٰ تھا کہ ہم نے تم پر کفر کا ثبوت کر دیا ہے، اسے اپنے لیے کوئی حجت نہ بنانی
 چاہیے۔ اور یہی ہے جو قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔
 دوسرا یہ کہ جس کو کفاروں کا یہ دعویٰ تھا کہ ہم نے تم پر کفر کا ثبوت کر دیا ہے،
 اسے اپنے لیے کوئی حجت نہ بنانی چاہیے۔ اور یہی ہے جو قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔

اس آیت میں فرماتا ہے کہ جس کو کفاروں کا یہ دعویٰ تھا کہ ہم نے تم پر کفر کا
 ثبوت کر دیا ہے، اسے اپنے لیے کوئی حجت نہ بنانی چاہیے۔ اور یہی ہے جو قرآن
 مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔

اس آیت میں فرماتا ہے کہ جس کو کفاروں کا یہ دعویٰ تھا کہ ہم نے تم پر کفر کا
 ثبوت کر دیا ہے، اسے اپنے لیے کوئی حجت نہ بنانی چاہیے۔ اور یہی ہے جو قرآن
 مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔

(حارف قرآن ۲: ۲۸۱) ﴿مَنْ تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾

مفسرین نے اس آیت کو دو طرح سے تفسیر کیا ہے۔ پہلا یہ کہ جس کو کفاروں کا یہ

دعویٰ تھا کہ ہم نے تم پر کفر کا ثبوت کر دیا ہے، اسے اپنے لیے کوئی حجت نہ بنانی
 چاہیے۔ اور یہی ہے جو قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔

دوسرا یہ کہ جس کو کفاروں کا یہ دعویٰ تھا کہ ہم نے تم پر کفر کا ثبوت کر دیا ہے،
 اسے اپنے لیے کوئی حجت نہ بنانی چاہیے۔ اور یہی ہے جو قرآن مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔

اس آیت میں فرماتا ہے کہ جس کو کفاروں کا یہ دعویٰ تھا کہ ہم نے تم پر کفر کا
 ثبوت کر دیا ہے، اسے اپنے لیے کوئی حجت نہ بنانی چاہیے۔ اور یہی ہے جو قرآن

مجید میں فرماتا ہے: ﴿وَلَا تَجْعَلُوا حُجَّتَكُمْ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ﴾ (نور: ۲۴)۔

جس سے قبول کیا گیا اور اس کا انتقال حالت اسلام میں ہوا ہے۔ امید ہے کہ حواصیل سے ساتھ جواب مرحمت فرمائیں گے۔ آمین۔

الف: جب اس شخصیت کا شریعت کے بہرہ یلواں سے لڑاں اسلام سے پہلے تو تین مرتبہ مسعود اس شخص سے ملنے آیا۔ وہی اور ہر مرتبہ حضور ﷺ سے اس کو تکلیف دینے میں تھی۔ تب اللہ کا مجاہد ہے کہ جس شخص سے وہی نگرار اسلام میں نہیں کیا بلکہ انھوں نے توبہ کی اور ان کے قبول اسلام کا جب ہر قبول اسلام کے بعد یہ سوا میں کوئی اختیار نہ رہی تھا تو اس سے اجازت بھی مروی ہے، کتاب اہل بیت میں باب اطفال میں یہ حال لکھتا ہے: "محمّد بن ابی طالبؑ نے فرمایا: "اگر حضرت عائشہؓ کا بیٹا، دوسرا بیٹا، یا بیٹا دکان" سے توبہ کرے گا، اس میں اس کی وصیت میں ہے توبہ کے صحابہ اس پر کوئی شک نہیں ہے کہ توبہ کی حالت میں مسودہ میں یہ روایت کے مطابق حضرت عائشہؓ کی ملاقات کے زمانہ میں حضور ﷺ میں توبہ ہوئی، اور ایک روایت کے مطابق حضرت عثمانؓ سے توبہ ہوئی، توبہ یہ مجددی میں ہے۔

(۱) (گفتہ) میں عبد البرید بن عبد مناف المظنی کان میں مسلمة الفتح وهو بنی صارع النبی صلی اللہ علیہ وسلم و دیکھ قبل اسلامہ و قبل کان ہلک سبب اسلامہ کہ حدیث و محد نافع ابن عبید رہیں ابنہ علی بن برید بن زکاتہ و قبل عن برید بن زکاتہ کمال ابرار میں بکار نری و کانہ المہذب و مات بھی ہوئی خلافت معاویہ، الفت و قال ابن حبان بھاں کہ صارع النبی صلی اللہ علیہ وسلم و فی امتداد حیدر یعنی الذی روایت (ب) نظر و کند قال ابن مسکین، قال ابو سعید مسکین المدنی و فی الی خلافت عثمان و بھاں توفی سنہ ۴۰ (تہذیب المہذب میں ۲۸۷ ج ۲) لعلامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ

"عبد الغانی فی معرفة الصحابة" میں ہے: (گفتہ) میں عبد البرید بن ہاشم بن العصب بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ القریظی المظنی، بنی فویہ و ہذا کانہ هو الذی صارہ صبی صلی اللہ علیہ وسلم فھر عنہ ثنی صلی اللہ علیہ وسلم میں از فلالہ و کذا میں سند قریب زھر میں مسند الفتح زھر الذی حکم امر کہ سہمہ بن عویمر بالمہذب، بنی فویہ ثم مسلم بعد ورنہ المہذب و المصنف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حیدر کلاب و مسعود حیدر بن ثنی صلی اللہ علیہ وسلم میں لکان ثین عطا و حقن اللہ علیہ حیدر و توفی زکاتہ فی خلافت عثمان و قبل ذلک سنہ انتیر و اربعین احمر منہ الفلالہ سنہ الفیہ فی معرفة الصحابة ج ۲ ص ۶۷ ج ۲ ص ۶۹ معلومہ عن النبی ابو الحسن علی بن محمد بن عبد الکریم الجوزی المعروف بانی الامیر ج ۲ ص ۶۲ باب ابراء الکاف

مروئی ۸۰۱ ج ۲ میں ہے: (گفتہ) میں عبد البرید، وهو کانہ میں عبد البرید بن ہاشم بن العصب القریظی کان میں قتد النامی حیدر فی المہذب میں بنی فویہ و عثمان و قبل مات سنہ انتیر و بعضی روی عنہ حیدر کانہ مضم اثر و تحذف الکاف و التوبہ و کمال فی اسما، اثر حال میں ط حرف

ما يتعلق بالعلم والعلماء

تعلیم نسواں کے متعلق

(سوال ۵۰) مسلمان لڑکیوں کو انگلش پڑھانا کیا ہے؟ شریعت میں اس کا حکم ہے۔
(الجواب) انگلش میں نامعلوم یہ کہ کسے کسے پڑھانا چاہیے میں کوئی مضائقہ نہیں، کبھی شریعہ میں اور اس کو دیکھنے میں
انگلش بچہ کی ضرورت ہو اور غیر کے پاس یا نہ چاہے لڑکیوں کو سکول اور کالج میں داخل کر کے اور تعلیم دے کر اور
انگریزوں حاصل کرے یا نہ کرے کسی سے کہ اس میں غلطی سے شہسار نہیں زیادہ ہے (الستحفا اکھو من لغھما) تجربہ
ہوگا کہ انگلش تعلیم اور کالج کے داخل سے اسلامی عقائد و افکار کو راسخ ہو جاتا ہے یا نہ ہو، یہ شریعت
سے پہلے جو چاہیے ہے جیسا کہ مرحوم اکبر الہی نے فرمایا ہے۔

تھوہن کی دی کالج میں بس ملی تھوہن
گراکس چکے چکے بلباس دینی عقائد

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی فرماتے ہیں کہ "مگر اگر بڑی تعلیم کا آخری اثر یہی ہے جو مسلمانوں کا
مکمل ہے کہ لوگ حرایت کے بند میں رہ جاتے ہیں یا خداوند کے سامنے اپنے خدایاں اور اللہ رب العزت کا نام لے
کر ان میں یا حکمت و وحی کی پرستش کرے تو ایسی تعلیم پانے سے ایک مسلمان کے لئے حال رہتا ہی اچھا
ہے۔ (حلیہ مسندت جلد ۱۱ صفحہ ۱۱۱)۔

اور یکساں است حضرت مولانا قاضی دہلوی فرماتے ہیں کہ "آج کل تعلیم جدید کے متعلق علماء پر اعتراض
کیا جاتا ہے کہ یہ لوگ تعلیم جدید سے مراد کئے ہیں اور اس کو نامہ لکھتے ہیں، حالانکہ میں یہ قسم کھاتا ہوں کہ اگر تعلیم جدید
کے یہ آثار ہوتے جو ابلیس اور ہوس و فتنہ میں پروردگار اور ہے جو علماء اس سے بڑھ کر نہ کرتے لیکن اب دیکھ لیتے
کہ کیا حال ہو رہی ہے جس قدر وہ تعلیم دیتے ہیں یا سنا سنا کر ان کو دیکھتے ہیں وہ بڑے بڑے علم سے بڑے
شریعت کے کسی دوسرے حکم سے بڑھ کر بات میں شریعت کے خلاف ہی پڑتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ اس سے اسلام اپنی
ترقی ہوتی ہے۔ (مختصر جامع جلد ۱ ص ۸)۔

اور فرماتے ہیں علماء اسلام میں یہ بگاڑ ہو کہ دین کا کھنڈن کرنا اور بگاڑنا اور بگاڑنا میں مشغول رہنے سے
بہرے ہیں کہ یہ کوئی وقت اور محل ہو لیکن یہ حکم ملا تو ماسکتا ہوں کہ اعلیٰ علم سے محبت تو ہوگی مگر چہ کسی مسجد
کی حدود تک ہی ہو، یہ بگاڑ اب اس بگاڑ کی میں مکمل حاصل کرے اور مکمل ہو کر وہ بڑے بڑے علم سے بڑے
سے بڑے عقائد و مذہبوں اور ایمان میں دخل دے گا اور وہ مولانا کا پتہ بڑھائے گا اور اس کی مثال میں یہ کہ
ہو کہ جو اس زمانے میں انگریزی کا اکثری بلکہ اکثری تھیجے اور یہ ترجیح ایک محنت میں کرے ایک قبائلیہ شیخ ہے۔
پہلی جس کو میں نے کچھ نام بھی دیا ہے جو اب ہے کہ (مختصر جامع جلد ۱ ص ۱۲-۱۳)۔

اور آپ کے مقالات میں ہے کہ ایک صاحب نے عرض کیا کہ حضرت اعلیٰ گڑھ کالج میں لڑکیوں کو داخل

(۷) امام: "قال" مرہم پہ نظم میں "اور" کا حوالہ "قرآن میں ایک مثال" کے تحت خیروں میں ط۔

— ۱۵۵ —

ماتق سے کہا مجھ سے لے کر قزوین میں ایک
 خان سے صاحب برسے ہیں سہی تیر
 بچہ کعب مسلم سہی و یاں
 ماتق سے کہ صرف تک و تا
 عہد کی حریت بھی ہے تیر اس ن روگوں میں
 میں جس ن ملک سر بھی مری ۲۰
 باتوں سے یہاں شیخ کی سال ہزار
 آمد کے کا کہے کہ سے صاحب انوار
 چپ یہ ملک نے مری نام کا الیا
 کی یہ عہد پار نے تعلیم سے ار
 کیا ہے مگر اس سے عقیدہ میں نازل
 دیا تو ملی حار دیں کر گیا پار
 دیا ہو تو مقاصد میں بھی یہ ہو بلند
 حریت ہے جو اس کی دین گیارہ دیں دار
 شہید راہنے ہو دیوار چھی کی
 حاکم ب نہ ابوم گھنٹوں کا ہے آثار
 پانی ۔ دارموت سے ہو اس کو
 پدا جس کی پار میں انوار کے انوار
 دار دھور شہر شہر میں شہر
 شہر میں کہیں سہ کے مسلم مجھے دار
 دار انوار پختہ انوار دار
 دار انوار پختہ انوار دار

شری چند کالوں کے ساتھ حاصل کیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک ہزار روپے کی رقم

۱۱۔ شانہ فقاہت میں

قد عده خالصه وهي در المفاصل الاولى من حسب التعديلات فان نظريه مصدرة

و مستحقه فجمع ربح العسده على ان لا يعتد بالخرج تصدياته الا ان يعتد به بالعموم ان كان

۱۔ مونس و بنی شمس
 ۲۔ مونس و بنی شمس

۳۔ مونس و بنی شمس
 ۴۔ مونس و بنی شمس

۵۔ مونس و بنی شمس
 ۶۔ مونس و بنی شمس

۷۔ مونس و بنی شمس
 ۸۔ مونس و بنی شمس

۹۔ مونس و بنی شمس
 ۱۰۔ مونس و بنی شمس

۱۱۔ مونس و بنی شمس
 ۱۲۔ مونس و بنی شمس

۱۳۔ مونس و بنی شمس
 ۱۴۔ مونس و بنی شمس

۱۵۔ مونس و بنی شمس
 ۱۶۔ مونس و بنی شمس

۱۷۔ مونس و بنی شمس
 ۱۸۔ مونس و بنی شمس

۱۹۔ مونس و بنی شمس
 ۲۰۔ مونس و بنی شمس

۲۱۔ مونس و بنی شمس
 ۲۲۔ مونس و بنی شمس

۲۳۔ مونس و بنی شمس
 ۲۴۔ مونس و بنی شمس

۲۵۔ مونس و بنی شمس
 ۲۶۔ مونس و بنی شمس

ہیں وہ گناہوں کا پتہ نہیں ملتا۔ اور یہی ہے کہ ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔

تجلی کے لئے اس کی طرف توجہ دینا اور اس کی طرف توجہ دینا

[illegible]

میں نے یہ حکمت ہے۔ آنحضرت ﷺ کا نام ہے۔ ما و سحالا من الر غم الله واسطر العالی^۷

[illegible]

اور چنانچہ اس بار اعلیٰ عدالت نے قیام نہ ہو کر واپس آ گیا۔ مگر اس سے تو حالات تمام حد تک

مخبر نامہ مرقوم کے اس کے حوالے سے یہ خبریں صحیح ہیں۔ ان کی تائید و تصدیق دوسرے

[illegible]

مرتب کیا، اور مسعود بخاری کی مسودہ بخاریہ بھی مرتب کی اور اس کے نام سے نام لیا۔

$$(N \otimes M)^{\otimes p} = (N^{\otimes p}) \otimes (M^{\otimes p})$$
$$(N_{\text{eff}}^{\text{sup}} + 1) \left(\frac{1}{\beta} \right)$$

المسألة الأولى: ما هو الفرق بين التبرع والتصدق؟

[illegible][illegible]

1985 年 7 月 1 日

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

(continued)

تقریباً ۱۰۰ سالہ عرصہ میں انگریزوں نے ہندوستان پر حکومت کی۔ ان کے دور میں ہندوستان کی ترقی و ترقی کے لیے کئی کوششیں کی گئیں۔ ان میں سے کئی ترقیاتی کام ہوئے۔ ان میں سے کئی ترقیاتی کام ہوئے۔ ان میں سے کئی ترقیاتی کام ہوئے۔

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

... ..

جس نے یہ سچا کلمہ پڑھا وہ اپنے گناہوں سے معاف ہوگا۔

1. *Journal of the American Medical Association*, 1977; 237: 1001-1002.

[illegible]

فہرست نامہ نگاروں

...میں نے ان کے لئے ایک اور چیز بھی سوچا ہے۔

[illegible]

(۶) اجماع سے کیا مراد ہے۔ — اجماع سے مراد ہے کہ جب تمام علماء کا اتفاق ہو تو اس کو اجماع کہتے ہیں۔

میں نے کہا کہ میں نے اس فلم پر مہم کی اسٹیج پر آ کر اس کے لیے ایک نیا ہیرو بنا دیا۔

کے لئے کال لگا کر درخواست کی کہ وہ اپنے گھر پر آجائے۔

(۳) یہ کم ملا لے دوست، سچا چاہیے ہے، پتہ:

تو کہیں وہ صحت یابی نہ ہو سکتا ہے۔ مگر یہ تو سب سے پہلے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ صحت یابی کے لئے تیار ہو۔

ایمان پر خلیفہ ہی میں سے کون سے سب سے پہلی قیام دیا۔ قیام کے بعد ہر شخص کو دینا ہی
 ہو گا۔ سوال ہے۔ جس طرح ان کے یہ عہدوں میں عہدوں کے لئے یہ عہدہ عہدہ ہے۔
 کسی ہی حشر کے لئے وہ کتب کے لئے عہدہ ہے۔ یہ آؤں گا۔ بہت راجہ ہوئے ہیں۔ یہ اس کے لئے
 میں کہتا ہوں۔ اس پر اس میں اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اور اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔

والہ بیکہ۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 تعلیم کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 کمال کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔

پارہ ۱۱۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 جاس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔

اس مدت سے عہدہ ہوتا ہے کہ یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔

اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔

اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔
 اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔ اس کے لئے یہ عہدہ ہے۔

سو میرے دہم
 تیرے جسم میں ہوں چمکا
 نیکی تو ہے اسے اور میں کا
 میرے جسم میں کیوں
 لی میرے جو معیت میں رہوں
 آخر تو حاصل ہوں شرمندہ
 ہوتا۔۔۔ عشق و مہیاں
 ہم قرن کس شیطاں میں رہا
 جاتے معیت میں صبح شام
 تیرے امیر کی سے ناخن بدام
 یک سہاوت ہے کہ کدوئی شعل
 "تھوڑے دن سے طاعت کی نہیں
 بھٹ کر ہے بندہ آیا تیرا
 جرم سے بلی مٹا کر
 ظلم کرنا ہے تجھ سے آراء
 کیونکہ میرا قول ہے لا تقصرو
 میں سے کیونکہ تم سے فسانا امید
 تیری رحمت سے ہوشیاری امید
 لکھیں وہ شیطاں نے کیا کراہ لکھ
 نبی سے امید تیرے اہل رح
 خدا مجھ کو نکال دے ہمارے
 نہیں اور یہ کہ دوسرے ہمارے
 ہاں میرے جسم سے ہے جو
 تو نہ یہ قلب سے ہوتا

آمین

یہاں سے علاوہ کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔

۲۰۲۰ میں کو بھی رکھا گیا ہے، یہاں سے لیا گیا ہے، انشاء اللہ

اکسودہ شدہ تہذیب میں قس صمدیہ و عہد ملکوتی جنی جب ملکوتوں کے ساتھ کائناتیں ہمارے کھڑے ہوئیں جس رقی نے اس کے بعد حب و واقفوں کا حکم دیا جو کور واد ہو سکتا ہے۔ یہ واقعہ ۱۲۹۱ء (۱۲۹۱ء) حاکمانہ طرز میں ۱۳۳۳ء میں ہوا۔

حضرت امام لکھنوی نے فرماتے ہیں کہ ایک نیا مہاجر ہوا۔ یہ تہذیب ۱۲۹۱ء (۱۲۹۱ء) میں قس صمدیہ و عہد ملکوتی جنی میں چلائی گئی تھی جس کی علامت ہے۔ (۱۲۹۱ء) (۱۲۹۱ء) حاکمانہ طرز میں ۱۳۳۳ء میں ہوا۔

حضرت قاضی نے فرماتے ہیں کہ حضرت کاشانی نے ایک کوہ باب میں لکھا کہ اہل اہل و سب (۱۲۹۱ء) (۱۲۹۱ء) حاکمانہ طرز میں ۱۳۳۳ء میں ہوا۔

طہار علی نے فرماتے ہیں کہ حضرت کاشانی نے ایک کوہ باب میں لکھا کہ اہل اہل و سب (۱۲۹۱ء) (۱۲۹۱ء) حاکمانہ طرز میں ۱۳۳۳ء میں ہوا۔

طہار علی نے فرماتے ہیں کہ حضرت کاشانی نے ایک کوہ باب میں لکھا کہ اہل اہل و سب (۱۲۹۱ء) (۱۲۹۱ء) حاکمانہ طرز میں ۱۳۳۳ء میں ہوا۔

مفسر قرآن حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی تحریر فرماتے ہیں۔

”یعنی یہ بھلائی (جس کا بیان ہو چکی آیت میں) کا اہم کو کیسے حاصل ہو جب کہ حرکت کی فکر ہی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی اور دنیا کے عیش و آرام اور اعتقاد بالمال و آخرت پر ترجیح دیتے ہوئے انسان کو دنیا فقیر و غنی اور غنی و فقیر سے کبھی جبر اور پادہ ہو۔ بلکہ تعجب ہے کہ جو بچہ کتا دیکھتا ہو طرح افضل و افضل کو اسے چھو کر مفضول کو خدا کی یاد دلائے۔ (صحف اعلیٰ پارہ نمبر ۲۰)“

اللہ تعالیٰ نے اس عالم کو سب سے بھی برتر چیز کا تریاق دکھائے جو اس کے ذریعے ہر طرف اثرات کو منتقل کر کے دنیوی امور و معنوی تعلیم کے لیے ترقی و ترقی اور اصلاحی تعلیم اور اسلامی تربیت و تریاق ہے اگر ہمارے بچے جن سے پہلا دینی تعلیم غرضی طریقہ پر حاصل ہوئی اور اسلامی عقائد اور حکامات کا علم ہر قدر غرضی ہو حاصل نہ کیا اور اسلام کرام سے ربط و ربط اور دینی امور و تعلیم کی کاموں سے وابستگی نہ کی تو عصری (دنیوی) تعلیم ہم کو مصالحت اور بلا کت تک پہنچا کر پھوٹے گی اور یاد آخرت میں اس کا درد و دست لیاؤ۔ جتنی تازہ نگاہی کے ساتھ بات عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ہے علم کا کاروبار و سرپرست۔ اے بھی یہ بات کی اور کھلی ہے۔

معاذ اللہ! جن کی جنگ آزادی کے عہد میں اس کا شرف و شہرت و نام و محمود و حسن و حسنہ اللہ کا اثر ملا ہے کہ ”اگر ہر برائی تعلیم کا آخری اثر یہی ہے نہ سمجھنا و نہ سمجھنا ہے کہ لوگ غرضانیت کے رنگ میں رنگ ہائیں یا طوطا۔“ کتا نہیں سے بچے نہ سمجھنا و نہ سمجھنا کہ ان میں کیا حکمت و حکمت کی پرستش کرنے کے لیے تو ایسی تعلیم ہائیں سے ایک مسلمان کے لئے لیں رہنا ہی چاہیے۔ (طلب مہارت جلد اول صفحہ ۱۰۰) دینی تعلیم کی ترقی و ترقی (۱۰۰)

تعلیم اہل اللہ حضرت مولانا اثر علی نقوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ”ہر ایک تعلیم دہ کے مصلحت طلبہ و مصلحت طلبہ کی جائے کہ یہ فکر تعلیم دہ ہے۔ وہ کہتے ہیں اور اس کو جاننا چاہتے ہیں۔ حاکم میں یہ قسم کہنا ہوں کہ اگر تعلیم دہ کے یہ ”فائدہ ہوتے ہوئے اہل اللہ اس واقعہ پر حرج ہو رہے ہیں تو علماء اس سے ہرگز متنبہ نہ کرتے ہیں۔ اب دیکھ لیجئے کہ کیا حالت ہو رہی ہے جس قدر جدید تعلیم یافتہ چرچا و اشتہار و نام و نامہ سے مرعوب ہے۔ ان سے نہ شریعت کے کسی دورے سے فکر ہر امت میں شریعت کے خلاف ہی چلتے ہیں اور ہر کئے ہیں ان سے اسلام کی ترقی ہوتی ہے۔ (فضل العلماء جلد اول ص ۸)“

مدرسہ عربیہ دہلی میں اسی طرح لوگوں کے اسکول بھی قائم کئے گئے جس کے ناگوار ہونے نے بعض علماء کو عرواؤں کو بددین قرار دے کر ان کے لئے یہ طریقہ نکال دیا ہے۔ (اسلوب جوہد جلد ۱ صفحہ ۱۰۰) مولانا رحیمہ علی دہلی میں یہ جو تعلیم سوائے کے مصلحت کے جوہر سے ملے

مصلحت میں ضرور معلم سب سے پہلے اس کے لئے آئل اللہ یا مسلم رجسٹریشن مسٹر۔ پندرہ کے جواہر کی حد و حد کرتے ہوئے فرمایا کہ جس قسم کی تعلیم (کاغذ اور اسکول میں) میں کھینچی گئی ہے۔ اصل میں سے اس کو نہ دینا چاہیے۔ تو دین کا کو ایک مسلمان بچے کو دینی سے تعلیم کی ذمہ داری حاصل کر بھی دے لیکن اس کو شرف میں دہلی کا دس اس کے باوجود سے بچھٹ گیا وہ اس کا گھر میں حاصل کرنا تو اس کے لئے کیا حق ہو سکتا ہے؟ عقیدہ اس وقت جو سنہ

جس کا سہارا تھا کہ ترقی کے لیے ایک خوب کمالیہ تھی۔
 قلمی کمالیہ ہے کیا پروردگار سے کمالیہ کمالیہ
 جس سے یہ نجات ہو، یہ کمالیہ کمالیہ
 (میں نے یاد کیا کہ وہ ۱۹۲۸ء کو ۲۴/۱۲/۱۹۲۸ء کو)

میں نے لکھا کہ "سورہ" (دینی) کے مدیر مسٹر حسن ربیع ۱۹۲۹ء کے دور میں لکھنے میں کہ "مگر شہر
 میں سے مسلمان بچے انہیں صرف اگر بری اسلوں میں ملے گا پارسے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس دور کے بچے
 تعلیم یافتہ ہیں اور اس کی کج رہا تھا اور اس کی تعلیم اس سے بالکل بچا دیا۔
 ڈاکٹر بھٹو کا قول ہے کہ "ہمارے انگریزی اسکولوں میں پڑھا اور مولیٰ پڑھا۔ جندوہر اسکول میں بھی نہیں
 اس سے اس کے بارے میں کوئی حد نہ لگ سکتی ہو۔ (مسلمانوں کا دور ۱۹۲۹ء کو لکھا تھا) جس میں ۱۹۲۹ء
 علامہ اقبال مرحوم ایک نظم میں جس کا عنوان "فردوس میں ایک حکایت" ہے اپنا خیال یوں ظاہر فرماتے ہیں۔

بات ہے کہ کمالیہ ہے کہ لڑائی میں ایک روز
 جلی سے غائب ہوئے ہیں سہی شیرازی
 کمالیہ مسلم بندی کی تہوں کے
 وہ انہماک منوں ہے کہ مصروف غلبہ و جاد
 حبیب کی حرمت بھی ہے کمالیہ کی رگوں میں
 قلمی جس کی لکھ سکتی تھی "آج
 ہاتھوں سے ہوا شیخ کی ہاں جاد
 وہ دے دے گا کچھ کہ ہے صاحب امور
 جب وہ ملک نے حق نام کا لکھا
 آئی ہے مسلمانوں کے تعلیم سے ہزار
 آج ہے مگر اس سے حقیقہ میں ترقی
 نہ تو ہی کمالیہ کی کمالیہ پڑھا
 دین " تو صاحب میں بھی ہے " کمالیہ
 غلبہ ہے جو اس کی میں کچھ میں جاد
 بنیاد لڑوئے جو اپنا چھوٹا کی
 کمالیہ ہے کہ تمام گھنٹیں کا ہے آغاز
 پائی تھی کہ مہم ملت سے جو اس کو
 جاد میں تھی پھر میں ملک کے اندر

مہر نہ شرب میں رہے
تجسس کسی نہ سے علم مجھے ہو
میرا دل نہ دے کہان کا دلہن
پاؤں میں نہ لے کر اس کے رستم

یہ سب کچھ کہہ کر اس نے اپنے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔

اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔

تم شوق سے جان میں کھلا، چوک میں کھلا
جان سے مہر میں رہے، چرخ پہ کھلا
نہ پل چنی، سدا چرخ کا رہے، یاد
اللہ اور اپنی حقیقت کو رہے، یاد

اس حقیقت پر غور کیا جائے تو علم و حقیقت کی سے جو انسان کو دل میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔

۱۰

علم کا پل چنی، سدا چرخ کا رہے، یاد
اللہ اور اپنی حقیقت کو رہے، یاد
اللہ اور اپنی حقیقت کو رہے، یاد
اللہ اور اپنی حقیقت کو رہے، یاد

اس حقیقت پر غور کیا جائے تو علم و حقیقت کی سے جو انسان کو دل میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔
اس نے اس کے ہاتھوں میں لے کر اس کے رستم کے پاس پہنچا دیا۔

علم کا پل چنی، سدا چرخ کا رہے، یاد
اللہ اور اپنی حقیقت کو رہے، یاد
اللہ اور اپنی حقیقت کو رہے، یاد
اللہ اور اپنی حقیقت کو رہے، یاد

ماہنامہ علمی و ادبی

اسد (۱۵) ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ اس میں ۱۰۰ صفحات ہیں۔

اسد (۱۵) ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ اس میں ۱۰۰ صفحات ہیں۔

اسد (۱۵) ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ اس میں ۱۰۰ صفحات ہیں۔

اسد (۱۵) ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ اس میں ۱۰۰ صفحات ہیں۔

اسد (۱۵) ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ اس میں ۱۰۰ صفحات ہیں۔

اسد (۱۵) ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ اس میں ۱۰۰ صفحات ہیں۔

اسد (۱۵) ۱۹۸۱ء میں شائع ہوا۔ اس میں ۱۰۰ صفحات ہیں۔

”علامہ۔“ نے کل یہ کہہ کر، لنگر چھوڑ دیا، یہاں، جس پر اسلام کا نام تھا۔ جس نے آج کا یہ واحد جہاد، دہلی نوکسر آ کر، میں، ”علامہ“ پر، تم میرا تو۔“ کے قابل، تمام، کے علاوہ، جس پر، یہ، تصدیق، علامہ کے، کی، بھی، تکلیف، ہو، گی، میں،

مناجس، یہ، شخص، کو، یہی، حکم، دیا، تھا، اور، دوسرا، حکم، یہاں، کا، چھوڑا، دیا۔

صاحبِ دہلی (میر تقی عثمانی) نے فرمایا کہ: "یہ ہے اگرچہ اب کام کر رہے ہو لیکن
توہ میں قلعہ و لاسیلا و اسرار کی خبر دیتا ہوں کہ وہاں لوگ نہیں سے توفیق
پونہ کے رہ چاہے ہو ان کی فکر ہو کہ وہاں ہوں وہی کر لو کریں کہ اس نے عمارتِ تعلیم و تربیت کی طرح
وہاں سے ہٹا دی جائے تو اس کا اعتبار نہ رہے کہ وہاں سے ہٹا دیا جاتا ہے۔" (دہلی سے لکھی ہوئی خط)
اور پھر لکھتے ہیں: "ایک (میر تقی عثمانی) نے فرمایا کہ: "یہ ہے اگرچہ اب کام کر رہے ہو لیکن
توہ میں قلعہ و لاسیلا و اسرار کی خبر دیتا ہوں کہ وہاں لوگ نہیں سے توفیق
پونہ کے رہ چاہے ہو ان کی فکر ہو کہ وہاں ہوں وہی کر لو کریں کہ اس نے عمارتِ تعلیم و تربیت کی طرح
وہاں سے ہٹا دی جائے تو اس کا اعتبار نہ رہے کہ وہاں سے ہٹا دیا جاتا ہے۔" (دہلی سے لکھی ہوئی خط)

عام غرض ان رحمہ سیدہ خلیہ فرماتے ہیں۔ چوں کہ اس دور میں مگر کے ہر چھوٹے بڑے تعلیم صحیح رابطہ و ہیبت دور میں صاف نے دارے میں لوگوں کو تیار کر کے پیش قدمی میں لایا ہے۔ جس پر تمام لوگ ہیں۔ شہر میں اس کو لوگ نماز کے اثر و رسوخ کا سامنے ہے۔ انتخاب ہر قوم پر کاروں کے باشندوں کی نماز کو دور کی تک پہنچا دیا ہے۔

بعد ایشی کی تربیت مسجد دارمکد میں کی گئی۔ جامعہ میں کامیابی کا یہ دھڑول ہے، ایسے ہی جو ایک لاکھ میں ایک کی جامعہ دین کا یہ دھڑول ہے، جو ہر لمحہ اپنے فرض و سنت سے غافل نہ ہو اور فرض کو پہلی لڑائی سے ہی بتا دے کہ قرب و جوار کی اشیاء میں ہر گز کوئی گواہ نہیں رکھا۔ اور شرعی حکام سے اتفاق کرے، اپنا کام ادا کرے تو بے پائے نعمت کا کھانا نہ کھائے کہ وہ مشیروں کا بہتر مسدود میں کوئی چلا جاوے تو دوسرے بلکہ اشیاء میں گم ہو جائے اور سناٹا ہو میرا عام سب سے زیادہ آگے کا جامعہ پر تو اس لئے کہ باہر جا کر جملوں کو دین دیکھا اور یہ عالم ہوا کہ گزشتہ چھٹھ میں سستی آئی، تمام جوش و خروش ختم آئے اتفاق میں وہ یہ ضروری ہے کہ اتفاق ہوگوں کو سمجھ میں دہندہ وہ بھی گنہگار ہوں گے کہ وہ جاتے ہیں نہ واقف قوم کو سمجھانے کی ان کو کمالی فرست ہوتی ہے، داندہ پر لوگ اس حدیث کو گھنٹن دھوئی انہوں نے دے دئے تھے، دوسرے لوگ رہمت و امداد، امداد مست بلوار تربیتی میں چائیں گے تو ان کا ادارہ بہت بڑا ہے، گزشتہ دو ہفتے کی کسی نے سنبھالنے کے وہ مددگار ہیں، اتفاقاً ہی نہ تھی، شریعتی سرکاری سے ملے، علی شان اور ان کا کام یہی ہے نہ اس شخص کے لئے کہ جو کہ تہہ پہنچا ہے دوسرے لوگ دیکھا کہ وہی کے علاوہ ملے جا رہے ہیں۔

۱۰۰ (۱) اعیانہ العلوم میں ۱۰۰ ج ۲۰ نمبر اولیٰ مرتبہ میں ۹۵ (جدید تر یہ ہے) ان اس کے اعداد و شمار

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسن احمد صاحب المدنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں

[illegible]

۲۔ چاہیے کہ اگر میں نے جو کچھ میں نے کہا ہے، اسے اپنے دل سے کہہ دو۔
 خطبات کے عرصہ میں اس میں سے کچھ لے کر اپنے دل سے کہہ دو۔
 اس میں سے کچھ لے کر اپنے دل سے کہہ دو۔
 کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو جس کا دین ہے، اس کے معنی میں اس کا دین ہے۔
 جو وہ دین ہے جس کے لئے تم نے ایمان لیا ہے۔

خطبات کے عرصہ میں اس میں سے کچھ لے کر اپنے دل سے کہہ دو۔
 اس میں سے کچھ لے کر اپنے دل سے کہہ دو۔
 کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو جس کا دین ہے، اس کے معنی میں اس کا دین ہے۔
 جو وہ دین ہے جس کے لئے تم نے ایمان لیا ہے۔

۳۔ یہ خطبہ ہر گز اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم۔
 خطبہ کی تعلیم اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے۔
 کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو جس کا دین ہے، اس کے معنی میں اس کا دین ہے۔
 جو وہ دین ہے جس کے لئے تم نے ایمان لیا ہے۔

۴۔ یہ خطبہ ہر گز اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم۔
 خطبہ کی تعلیم اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے۔
 کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو جس کا دین ہے، اس کے معنی میں اس کا دین ہے۔
 جو وہ دین ہے جس کے لئے تم نے ایمان لیا ہے۔

۵۔ یہ خطبہ ہر گز اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم۔
 خطبہ کی تعلیم اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے۔
 کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو جس کا دین ہے، اس کے معنی میں اس کا دین ہے۔
 جو وہ دین ہے جس کے لئے تم نے ایمان لیا ہے۔

۶۔ یہ خطبہ ہر گز اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم۔
 خطبہ کی تعلیم اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے۔
 کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو جس کا دین ہے، اس کے معنی میں اس کا دین ہے۔
 جو وہ دین ہے جس کے لئے تم نے ایمان لیا ہے۔

۷۔ یہ خطبہ ہر گز اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم۔
 خطبہ کی تعلیم اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے۔
 کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو جس کا دین ہے، اس کے معنی میں اس کا دین ہے۔
 جو وہ دین ہے جس کے لئے تم نے ایمان لیا ہے۔

۸۔ یہ خطبہ ہر گز اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم، یہ نہ اس کی تعلیم۔
 خطبہ کی تعلیم اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے، اس کے لئے ہے۔
 کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو جس کا دین ہے، اس کے معنی میں اس کا دین ہے۔
 جو وہ دین ہے جس کے لئے تم نے ایمان لیا ہے۔

سید - قیامت کی آیت (۱۰۰)

نہیں! چاہے پیسہ، سرمہ، کھڑا، بھی نہیں ملے اور ان کی قلمی دہریہ خاص تو انہی جملہ ساری آدمیوں میں ملے کہ وہ نہیں۔ ہر کتابدار، روٹو، سٹیکو، پینڈو کو بے لائق سمجھا جاوے گا۔

حدیث میں یہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماحولِ اقدار سے اخفصل ہے اور
حسن و کرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک نئے پیمانے کی بنیاد ہے۔

۱۰۰ حضرت علیؓ سے علیؓ کا بیٹا ہوا جس کا نام محمدؓ رکھا گیا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔

سب سے پہلے ان کے ارشاد یہ ہیں کہ اپنے آپ کو صرف ایک حشر کا تقریباً ساڑھے چھ بجے اٹھ کر جرات کرنے سے بہتر ہے (تو عقی شریف نے صبح ۲ بجے ابھی وہی سب بولیں)

اٹھ کر دستِ حق نہ جنتے آپ نے بچہ کو ایک سو ملٹھا مٹی کے اس پتھر پہ ہاڑا ڈال دیا۔

میرا استاد نے کہا کہ آپ نے جو بات کہی ہے، وہ بالکل سچی ہے۔ میں آپ سے بچہ اور لڑکیوں پر کیا کرنا چاہتا ہوں، اس میں کسی بڑے سودے سے ہاتھ نہیں دھونے والا ہوں۔ میں صرف ان کے لیے ایک ایسا گھر بنانا چاہتا ہوں جہاں وہ اپنی زندگی بسر کر سکیں۔ میں ان کے لیے ایک ایسا گھر بنانا چاہتا ہوں جہاں وہ اپنی زندگی بسر کر سکیں۔

۱۰۰: ہاں ہوسکتا ہے، ان کا یہ کردار بے گھر سے رہاں مارنے نہ کرنا کہ میں چاہتا ہوں ان کے بھتہ سزا کرنا
 میرا ایم ایک ایک اب تک ہے، میں نہیں چاہتا کہ میں بے گھر ہو جاؤں

اسی طرح پھر کوسرئی، دھب، سٹائے، چائیں، دھار، دھاشہ اور دھسلان کے ہر کا، اول ہی طرح ہے۔

خود سے روکا جائے، اس کے پرستار حق کی صفاتوں میں حائل نہ کر، اگر پر کی بنا پر یہ فتنہ خلق میں پھیلنے کی گنجائش ملے، تو یہ فتنہ گس رہے۔ پس کیا یہ بات بھی اسی غلط فہمی پر مبنی ہے جو غیر مسلموں میں دائر ہے؟ اگر کہ نہیں ہے، تو مجھے سب سے اہم

خود اعلان اور مسکحات الہ نے یہاں پر غائب کیجئے کہ سور ک، گنوا۔ ایم، و غیرہ بنی العالمی مسلمان کسی آپ
چوں کہ صحت میں جو ماسی میر اپنے ج۔ و سپ۔ تم میں۔ ان کا لاکر مسلمان جس ہے نہیں کہ یہاں۔ کے تین

پہلے سے شریعت میں کیا تھا۔ جس طرح کہ اس میں مذکور ہے کہ اگرچہ یہ ایک نیا نیا

سندھ کی مسجد میں۔ ماہد فخریہ اور پرنسپل کے درمیان "طرح حاشیہ" اور طریقہ پرانا کی

پھر وہاں سے تعلقہ سہارا پہنچ گئے۔ یہاں سے تعلقہ سہارا پہنچ گئے۔ یہاں سے تعلقہ سہارا پہنچ گئے۔

جب کھانا شروع کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی رحمت پر کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں ہم اللہ بھول گیا تو یاد آئے پر یہ پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید میں ہے کہ اگر تم اللہ کا نام پڑھو

جب کھانا کھا چکے

الحمد لله الذي اطعمنا وسلبنا وعلفنا من المسلمين

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھانا پلایا اور مسلمانوں میں سے پلایا۔

رحمت کا کھانا کھانے کے بعد

اللهم اعظم من حمس وحسن واصل من سقانی

اے اللہ! جس نے مجھے کھانا پلایا اور اس نے مجھے پانی پلایا۔

جب کوئی ہاں پہنچے

الحمد لله الذي كساك ثوبين به هو قبيح والحمد لله الذي

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے تم کو دو لباس پہنائے ہیں جن میں سے پہلا شرمناک اور دوسرا زیبائے میں ہے۔

میں اس کے لئے کہ میں تم کو دو لباس پہنائوں۔

جب سونے لگے

۱) اللهم فلي علماک يوم تحت عبادک

۲) اللهم باسک الموت واسی

اے اللہ! تجھے سونے کے بعد سب کے بچے ہیں اور آپ کے سوا کوئی نہیں۔

۳) اللہ عزوجل نے تم کو موت پہنچا دیا۔

جب سو کر اٹھے

الحمد لله الذي سجدنا بعد ما سنا والحمد لله

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم کو سجدہ کرنے کے بعد اٹھنے کی توفیق دی۔

جب بیت الخلاء جائے

اللهم انی استودعک من الخبیث والنجیث

اے اللہ کیا تر کی پناہ چاہتا ہوں صیث جنوں سے مراد ہوتا ہے (گندے مردہ جتنی عورتیں بھی شیطان سے)

جب بیت الخلاء سے نکلے

عمو عک الحمد للہ الذی اعطی الادی وعلانی

بخش چاہتا ہے اسے سب چیزیں اللہ کی کے لئے ہیں جس کے مجھ سے گندنی اور صفائی اور مجھے ساری عطا کرے۔

جب گھر میں داخل ہو

اللهم انی استأفک عہم المولج وخیر المخرج بسم اللہ والحدو بسم اللہ خرجنا

وعلی اللہ بنا ہو کلنا

اے اللہ میں تجھ سے چھوڑاؤں ہوتا رہا چھوڑ چکا ہوں، بسم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور بسم اللہ کا نام لے کر

نکلے اور ہم نے اپنا رب اللہ پر پورا اعتماد کیا۔

گھر میں داخل ہونے کے وقت سلام نہ کر کر، بچوں کو بھی اس کا حکم کی جاوے۔

جب گھر سے نکلے

بسم اللہ تو کلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ

میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر پورا اعتماد کیا، مگر میں ہوں سے بچتا ہوں اور ان کیوں کی فوج دینا اللہ کی طرف سے ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کے وقت کی دعاء

جب مسجد میں داخل ہو تو پہلے حضور اللہ ﷺ پر درود شریف اور سلام بھیج کر یہ دعا پڑھے۔

اللہم صل علی ہواہب وحمک،

اے اللہ میرے لئے ہوا کے رحمت کے دروازے کو کھول دیجئے۔

مسجد سے نکلنے کی دعاء

اللہم فی ہذا لک من فضک

اے اللہ میں تجھ سے میرے لئے فیض کا بدلہ لیتا ہوں۔

جب کوئی تمہارا رے ساتھ احسان کرے

جزاک اللہ خیراً

نہیں ہیں تو کہہ سکتے ہیں کہ یہ سب کچھ

جب چھینک اُڑے تو کہے

السيد

سب ترقیوں کا حصہ بن گئے ہیں

اس کو بن کر دوسرے مسلمان یوں کہے

برص

تعمیر و ترمیم

اس کے جواب میں چھینکنے والوں کہے

بہادریکم اللہ ربہدیع ہدکم

انڈیم کوہ: پتہ: محلہ، ضلع، اعلیٰ سنوارے

قائمة

[illegible]

جب کسی پر رکی عبادت کرے تو اس سے یوں کہے

لا يمس ظهور أثناء هذه

کچھ ترچہ نہیں لکھا۔ ان کے چاروں قلم ائمہ کرام سے پاکر ملے۔

اور سات مرتبہ اس کے شفا ہونے کی ہوں دعا کرے

اسأل الله العظيم رب العرش العظيم بسترتك.

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا مہربان ہے اور عرش کا نائیب ہے کہ تجھے شہداء پر

مختصر فقہ میں ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سب سے بڑا عیب جس سے سرِ محض کو تشوہ ہو سکتی ہے اس کی

سوت دانت آگیا ہوتا دھری ہات ہے۔ (مقلوۃ شریف میں) باب مدارۃ المرض (فصل ہمزہ)

مکتوبہ سے لکھ کر پہنچا رہے۔

سبحان اللہ سبحر لا ھذا، وما نکالہ ہماریں وفاقہ دنا لخطوب

انھوں نے جس سے اس کو دیا ہے، جس میں اسے پھر ہم اس کی تلافی سے ہم نے جس میں اس نے
دائے۔ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے کسی طرف جانے۔

بطور توجہ چند دعائیں نقل کر دیں گے، جو احمدی بیکارچی میں اپنا وقت گزار رہی ہیں اس کے بارے
میں ان کو بخاک کر پناہ دینا اور شہادت سے یہ دعائیں اس کو کھاتیں، مگر انھیں کئی ایسی باتیں سنائی
جس سے ان کے دل پر دھجکا رہتا ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جن کو ہم نے ان کے لئے ہر چیز میں لکھ دی ہے تاکہ یہ
توجہ دے۔

یہ سطرین تحریر کی ہے، جو انھیں کہ اس وقت کے معزز مسلمانوں کی ہوتی ہے، صحت، برکت، ہم کی توفیق
قد ہا تمی نظر سے گذاریں، انھوں نے ان کی ہائی یہ فرماتے ہیں۔

ذاتی عمل نجات کے لئے کافی نہیں

اس آیت (یا ایہا المؤمنین اتقوا اللہ، واعلموا انکم عبادہ) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بات صرف
یہاں تک نہیں ہو جاتی کہ میں اپنے آپ کو تم سے جدا کر دے، بلکہ اس سے مطمئن ہو جاؤ کہ میں میرا کام ہو گیا
تاکہ اپنے اہل و عیال کو بھی آپ سے جدا کر دوں، یہ آج پر نظر بکثرت نظر آتا ہے کہ دنیا کی دنیا میں اور دنیا
سے نمازوں کا پتہ ہے، صرف اول میں حاضر ہو کر باقی کے لئے دعا ہے، اور کوئی دعا کر رہا ہے، اللہ کے راستہ میں
میں خرچ کر رہا ہے اور جتنے اور لوگوں میں ان پر عمل کرنے کی کوشش کر رہا ہے، لیکن اس کے گھر کو دیکھو، وہی اولاد کو
دیکھو، وہی بچوں کو، پھر ان میں سے کچھ اس میں دین و ایمان کا لڑائی ہے، یہ کس جہاد ہے، وہ کس جہاد ہے جس کا
سبب مشرق کی طرف ہے، ان کا مغرب کی طرف ہے، لیکن میں نہ ان کی فکر ہے نہ ان کے بچے کو بھلائے گا، اس سے
گناہوں کے سبب میں وہی بچے بہت سے ہیں اور یہ صاحب الہی مطمئن ہیں کہ میں صرف اس میں حاضر ہوتا ہوں
اور اجازت فراہم کرتا ہوں، خوب کوشش کر رہا ہوں، لیکن وہی کوئی تم سے بھائی کی فکر نہ ہو، لیکن انسان کی دنیا
نجات نہیں ہو سکتی، ایمان پر کہ کر جان ہے، یہ سب کچھ میں تو خود اپنے عمل کا مالک ہو، اور دوسری طرف جاری ہو تو
میں کیا کرتا، اس لئے کہ وہ یہ بھی کہتا ہے، میں تو ان میں شامل تھا، جب تم نے اس میں کوئی کام نہیں کیا تو اسے حجت میں تم
سے مواخذہ ہو گا، لیکن تم۔

آج دین کے علاوہ ہر چیز کی فکر ہے

حضرت مولانا محمد اسلم کے بچے نے جو مسئلہ رکھ دیا ہے کہ اس کا بیٹا کو فراموش اس وقت سے جس بچہ
کے یہ بات درست نہیں مانتے کہ یہ بھی ہو، لیکن وہ اس کو بہت سے دوسروں نے دیکھا ہے، لیکن وہ اس کو فراموش کر گیا
اس کے علاوہ جسے دراستہ پر نہیں آیا تو اس کے ہر کوئی مطالعہ کو کوئی مواخذہ نہیں، لیکن انھوں نے یہ ہے کہ
انکے دوسرے کہا اللہ پھر وہ سو کر بیٹھ گئے کہ تم تو کہتے ہو۔ حالانکہ وہ کہہ چاہے کہ ان کو گناہوں سے اس طرح چاہا

۱۰۔ یہ حال یہ خیر و برکت کا حامل ہے۔ یہاں پر یہ امر ضروری ہے کہ اسی مقام میں سے کیف صورت
حرکت اپنے ہر صورت و حالت کے کسی بھی اور کسی قسم و حیثیت میں ملتی ہوگی۔ یہاں سے کیف و صورت
تقریباً یا خیر صورت کے لیے کہ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و
حالت میں سے ہے۔ یہی کیفیت ہے کہ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و
حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و
حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

حصہ میں صورت سے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

(ص ۱۰۰) ٹائڈ کے ساتھ ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و
حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و
حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و
حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

(ص ۱۰۰) ٹائڈ کے ساتھ ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و
حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و
حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

حالت میں سے ہے۔ یہاں سے کیف و صورت کے ہر قسم و حیثیت میں سے ہر قسم و

تقریباً ۱۹۵۰ء میں لاہور میں ایک عورت نے ایک شخص کو قتل کر دیا۔ اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس نے اپنے گھر سے فرار ہو کر ایک اور جگہ پر پناہ لی۔

اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس نے اپنے گھر سے فرار ہو کر ایک اور جگہ پر پناہ لی۔ اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔

اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس نے اپنے گھر سے فرار ہو کر ایک اور جگہ پر پناہ لی۔ اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔

اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس نے اپنے گھر سے فرار ہو کر ایک اور جگہ پر پناہ لی۔ اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔

اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس نے اپنے گھر سے فرار ہو کر ایک اور جگہ پر پناہ لی۔ اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔

اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس نے اپنے گھر سے فرار ہو کر ایک اور جگہ پر پناہ لی۔ اس شخص کو قتل کرنے کے بعد اس نے اپنے گھر میں آکر اپنے گھر والوں کو بتایا کہ میں نے ایک شخص کو قتل کر دیا ہے۔

تو جو ن لڑکیوں کا فارڈا ایکونگ کیسے ہے؟

(سوال ۱۰) تو جو ن لڑکیوں کا فارڈا ایکونگ کیسے ہے؟

(الجواب ۱۰) تو جو ن لڑکیوں کا فارڈا ایکونگ کیسے ہے؟ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا ہے کہ تو جو ن لڑکیوں کا فارڈا ایکونگ کیسے ہے؟ اس کے جواب میں یہ لکھا گیا ہے کہ تو جو ن لڑکیوں کا فارڈا ایکونگ کیسے ہے؟

۱۰۔ یہ وہی ہے مسطورہ ۱۰ کے پہلے حصہ کا یہاں بھی میں بیان کر رہا ہوں۔

(۳) جس اسی ہو پڑے کسی بھی اللہ علیہ وسلم اور من سو بھی مسئلہ فی اللہ پر
 حصہ فی اللہ والا حرمہ و طفلی عورہ اعلیٰ کان بعد فی اللہ علیہ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 ایک ہی ہی ہو پڑے۔

(۵) جس اسی ہو پڑے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ

(۹) جس اسی ہو پڑے لال فال رسول اللہ علیہ وسلم لعل علی لعل
 حصہ (۱) یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 (۵) یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 (۱۵) یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ

"میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 (۱) یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 (۲) یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 (۳) یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 (۴) یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ

(۱۰) جس اسی ہو پڑے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 جس اسی ہو پڑے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ

"میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ
 "میرا... ۱۰" یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ یہاں کے دوسرے حصے کے ساتھ

۱۰۰۔ من جنہو النعمہ قل ان لی رسول فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۰۱۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۰۲۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان

۱۰۳۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۰۴۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۰۵۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان

۱۰۶۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۰۷۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۰۸۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان

مومنین کی مثال

۱۰۹۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۱۰۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۱۱۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان

۱۱۲۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۱۳۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان
 ۱۱۴۔ من جنہو النعمہ قل ان لا حد فاعلمی اللہ علیہ یا ہی ان فہم - ان

| | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ |
| ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ |
| ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ |

۱۵) عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يموت
 رجل الا يموت من لوم لا يموت من غير لوم الا ان يترك لوم نفسه ويترك لوم غيره
 شريف ص ۳۴۲ جاب الشفقة و تركه على الخلق.

مقررہ اصولوں کے تحت انتخابات ۱۔ سولہ مئی ۱۹۷۷ء کو ہونے لگے اور ان کے نتائج ۲۰ مئی ۱۹۷۷ء کو جانے پڑے۔ اس وقت کے صدر پاکستان یحییٰ خان نے ان انتخابات کو منسوخ کر دیا اور جنرل یحییٰ خان نے ان انتخابات کو منسوخ کر دیا اور جنرل یحییٰ خان نے ان انتخابات کو منسوخ کر دیا۔

١٦١ هـ عبد العزيز بن مسعود عني الله تعالى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 من سئل عن رجل منكم كفر من كفر بالله منى ومنكر مشككة شريعتي من ١٢ باب حفظ
 الشبان والعجم (انتم)

ان خیرات میں اللہ نے مسعود، ۱۹ ایت ہے کہ، سوس اسی فیصد کے اور شاہانہ کی رقم مسلمانوں کو دے کر کہا حق ہے ۱۱

[illegible]

حضرت اقدس سرور، ائمہ اہل حق و عابدین کے لئے ہیں۔ یہ جو عہدہ ہے جس سے کہ قیامت روز سے زیادہ
میں سے تعلق ہے۔ اس میں مطلقاً کسی اور شہادت سے بھی فوق ہے اور ان کے لئے کوئی دین نہیں جیسا کہ میں نے کہا ہے
وہاں کسی ایسی ہی عہدہ پر نہ ہے جو دنیاویاں مسئلہات میں کسی سے پیش رکھا کر کے میں نے ہی حد ہے، اگر حق
دور سے دیکھے، کہ کسی سے تعلق رضا میں سے خلاف سے تو اس میں کمال کا ہے۔ (ملفوظات امجدیہ) ج ۱، ص ۱۰۲

(۵۸) جس میں حضور اقصیٰ علیہ السلام نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو طلبہ و علماء سے من
جسیر حاد صنفہ کسب کثرتہ و زادہ ہو گا تو ہر مشکوٰۃ شریف میں ص ۳۸ جہت ما بھی عدو ظہر
عمرہ ۱۰۰ ملکی ہے اہل پشاور نے اس کو لکھا کہ یہ قرآن ہے ۱۰۰ تاکہ یہ نصرت
اے محمدی کہ ان کے سال تک پہنچے گا یہ بدستور اس کا حق آزمایا۔

مفسر معقول میں چاروں مہارے حضرت ائمہ اربعہ کی روایت سے نقل کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میرے بعد میری امت میں سے جو شخص میری امت میں سے ہو، وہ میری امت میں سے ہے۔" (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۰۰)

کے لئے مشورہ کرتے ہیں۔

(۲۷) بحسب نوٹوں علی بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ وشمس قنبر بن مسلم انہما عدا خداداد المسلمین
یقول فی حروفہ المجدۃ حتی یرجع ورواہ مسلم بحسب مکتوبہ ص ۱۲۲ کتاب الحاتم باب عیادۃ طبرہر ،
”سیرت ثویان“ ستاد استاد کربلہ رحمہ اللہ کتاب رثا وقرآنہ ج ۱ صفحہ ۱۱۱ میں ہے سلطان جو ہر
عیادت لے رہا ہو وہاں لڑنے تک نہ جاتا ، عید عید میں اس میں جاتا بلکہ وہاں لڑتا رہے جسے ”اگر
کے چلوں گا“ کہتے تھے ۔

[illegible]

(۲۹) جس اسی ہر پروردگار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں عطا فرمایا
 اور احوالہ طیبی اللہ تعالیٰ عنہ میں ان طیب و طیب میں ایک متن والا یہی شریف
 ج ۲ ص ۲۲، ص ۲۳ باب طیبہ طیبی یہ ۱۵۵۰ ج ۱

[illegible][illegible]

میں نے خودت و اس کے والدین احقر کے حقوق کو محفوظ رکھنے اور ان کی میرٹ پر کسی کو اور حد کا باطل
حقوں سے محروم نہ ہونے کی ضرورت محسوس کی ہے۔ چنانچہ ان کے حقوق کو محفوظ رکھنے کے لیے میں نے
میں نے خودت کے لیے چل رہی تھی اور ان کے حقوق کو محفوظ رکھنے کے لیے میں نے خودت کے لیے چل رہی تھی

۱۹ ص ۱۹ باب ما جاء في طليم النسيء

عن حضرت محمد بن زید عن ابي بصير عن رسول الله ﷺ ان رجلاً من بني النضير جاءه رجل من بني النضير فقال له يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة فقلت يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة

(۱) عن ابي بصير عن رسول الله ﷺ ان رجلاً من بني النضير جاءه رجل من بني النضير فقال له يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة فقلت يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة

(۲) عن ابي بصير عن رسول الله ﷺ ان رجلاً من بني النضير جاءه رجل من بني النضير فقال له يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة فقلت يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة

(۳) عن ابي بصير عن رسول الله ﷺ ان رجلاً من بني النضير جاءه رجل من بني النضير فقال له يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة فقلت يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة

(۴) عن ابي بصير عن رسول الله ﷺ ان رجلاً من بني النضير جاءه رجل من بني النضير فقال له يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة فقلت يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة

(۵) عن ابي بصير عن رسول الله ﷺ ان رجلاً من بني النضير جاءه رجل من بني النضير فقال له يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة فقلت يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة

(۶) عن ابي بصير عن رسول الله ﷺ ان رجلاً من بني النضير جاءه رجل من بني النضير فقال له يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة فقلت يا رسول الله اني قد اذنت لك ان تبيعني في كل سنة

نور میں نظر کیا ہے سدا مسکین کو دیکھ کر کہتا کرتے ہے ۔ لئے پھر دیا خدا کر دے ۔ فقیر ۔
 میری حالت کیا ہے ۔ کہتے تھے کہ یہی حالت ہے ۔ یہی کی انتہا ہے ۔ اگر کہہ دوں ۔ کہ میں کیا کہہ
 میں سے معلوم ہے ۔ کہ میں کسی کو دے ۔ مہربانی کے سلفا کو ۔ میں نے کبھی یہ بھی پرہیز کیا ۔ کہ
 نہیں کرتا ہے ۔ اور یہاں سے کہہ دوں ۔ کہ میں خود پرہیز کرتا ہوں ۔

(۲۰) اہل حق صاحب باطنی عقائد سے اس کی پوری نیکو نگاہ سے اس کے تمام اہل ایمان کے ساتھ وحدت میں رہا بھی نہ اس کے معائنہ کا مستحق نہ ہو جس سے نہ باطنی عقائد سے نہ باطنی قوت تک نہیں نمایاں ہو سکتا، اس میں شکی نہ ہے کہ یہ حق سے بہت ہی اعلیٰ تر ہے اور وہی خداوندی کائنات میں اس کی طرح نہ ہو سکتا، اس میں بھی اس کی طرح نہ ہو سکتا، لہذا اس کی حق کرے والوں کی شہادت کا بیان کیا جاتا ہے کہ آئینہ توحید میں اس کی عکاسی ہو رہی ہے۔

(۳) گھر میں تہ قرآن مجید کی تلاوت اور دعا پڑھنا۔ یہ رادلی کے ساتھ دعاؤں اور آیتوں اور شریعت کی احکامات اور یہاں کے مسائل اور ان کے جوابات پانچ روزہ کی صورت میں ملے گا۔ ان کا انتظام کر رہیں اور ان کی ضرورت ہوگی۔

[illegible][illegible]

کی طرح لیں۔ مگر اس پر ترجیح کریں۔ اس پر یہ حکم ہوا کہ قبل قولہ کہیں جو بکثرت کے لئے ترجیح کر دیا اور اس کی
۱۲۱۔ اور یہ ترجیح جو محتاج اور مسافروں کے لئے ہے۔ یعنی حصول ثواب کے لئے ترجیح کرنا چاہتا ہو جتنا چاہے اور اس کی
اولیٰ قیمن تقدیر کیسے۔ البتہ یہ ضرور ہے جو موافق حکم کے ہونے میں صرف کرے۔ (قائد محکم)

۱۲۲۔ میں اذینا من یقتل ولا احسان و بناء فی القلوب رہی عن الفحشاء والمکر والبیہی
یظنکم لعنکم تعد کثرون (سورہ بقرہ آیت ۹۰) پارہ نمبر ۲۴ و ذکر ع ۱۸۰

ترجمہ۔ ہے شک اللہ تعالیٰ بجز اول و اسان اور اہل قربت اور بے کافر فرمائے ہیں اور مکمل برائی اور
معلق برائی اور مکر کے لئے سزا فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ تم ایمان لائے۔

قولہ بقی میں ہے حرآن کو یہنا لکل نفسی کر لیا تھا۔ یا بعد اس کا ایک صون ہے جن مسوہ ہوتے
ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ہر ایک جہد و شکر کے بلایا کو اس آیت میں لکھا کر یا پ گویا کوئی حقیقہ عقلی ثابت کر لیا۔ چنانچہ
ایسا نہیں جو ضرور ہوا اس کے تحت میں داخل نہ ہو گیا ہو اس علم نے لکھا ہے کہ اگر قرآن میں کوئی دوسری آیت نہ
ہوتی تو یہی آیت "جو باطل نہیں" کا ثبوت دینے کے لئے کافی تھی۔ شاید اسی لئے علیہ السلام حضرت کریم
مہدی علیہ السلام سے خطبہ جمعہ کے آخر میں ارشاد کر کے اس وقت کے لئے اس وقت کا نام نہ لیا۔ یا اس آیت کی جامعیت سمجھائے
کے لئے تو ایک مستقل تعریف کی ضرورت ہے۔ مگر تم کو اس آیت کا نام نہ لیا۔ یا اس آیت کی جامعیت سمجھائے
کر یا نبیر اہل غیرہ صان نمبر ۱۳۳ و دی القریٰ۔

صبر کا مطلب ہے کہ کسی کے تمام عقائد و اصول و مطلق و مسائل و جذبات و اعتقادات و انصاف کے
قرار میں ملے ہوئے ہوں۔ اگر وہ تفریق سے کوئی بدلہ نہ لے سکے یا اپنے وقت سے غفلت دشمن کے ساتھ ملے مسائل
کے لئے انصاف کا دارن ہوا ہے۔ جو ہے اس کا ہر وہ اہل یکساں ہو جو بات اپنے لئے پسند نہ کرنا چاہئے بھائی کے
لئے بھی پسند نہ کرے۔

احسان کے معنی یہ ہیں کہ انسان دولت خود رکھ کر اور بھائی کا تیار بن کر دوسروں کا بھائی بن جائے۔ مثلاً بھائی و
انصاف سے خدا اور بلند ہو کر فضل و مغفرت و رحمت کی طرف تیار کرے۔ غرض اگر اس کے بعد شروع ہو کر اس کی طرف
قدم بڑھائے۔ انصاف کے ساتھ مرد و کونج کرے۔ اگر لایقین نہ کہے کہ جو کچھ بھائی کرے گا خدا اسے دیکھ دے۔ اور
سے بھائی کا جرم اسرار بھائی کی صورت میں ملے گا۔ "لا احسان لی بعد اللہ کتک لروا علیکم لکم لکم لکم لکم
ظاہر ہو گیا۔ (تجلی ہمارے) اصل حواء الا احسان الا الا احسان (و میں دیکھ کر صبر) یہ دونوں قسمیں (یعنی
عبر و انصاف) الفاظ دیگر انصاف و رحمت کہتے ہیں۔ اس پر ایک خوش و یگانہ مرد و رحمت و رحمت سے متعلق نہیں
تھیں۔ انصاف کا حق اس باب سے کچھ زیادہ ہے۔ جو تعلقات قرابت و رحمت سے باہر نہ گئے۔ یعنی انھیں نظر انداز نہ
کیا جائے بلکہ انھیں کی سمجھائی اور اس نے ساتھ رحمت و احسان جانب سے کچھ بڑھ کر ہونا چاہئے۔ بعد کی ایک
مستقل نیکی ہے جو قرب و دوستی و رحمت کے لئے جو مدد و استغاثہ ہوں چاہئے۔ گویا جس کے بھائی کی طرف کی
یا انھیں دیکھ کر کہے کہ میں نے یہاں کچھ احسان تو ب کے لئے کیا ہے لیکن رحمت و احسان کے وقت بعض
مرد بعض سے۔ اور رحمت و احسان کے قائل ہیں مگر رحمت و احسان کے قائل ہیں۔ انھیں طرح رحمت کے حکم سے ہونے

۱۷۷۸ء کے ہر مظفر چچا، مانتا، اور حکومت کے لئے صدمہ کا مال ہوتے ہوئے، یہ صحیح ہے، قابل

[illegible][illegible]

کئی رہنمائی کی۔ انہی سے ہو کر بھاری ہرقہ ختم کا نام آتا تو کہتے ہیں کہ ہر جہاد ہر شے میں ہے
 دوسرے نہیں کرتے۔ ان کے کتاب اور کتب میں یہ بھی ہے کہ میں اب دیکھتا ہوں کہ
 ان کے کانوں پر تھوڑی سی ٹیٹھن ہے ان کے من میں بہت خوف ہے کہ جو میری بی بی میں لایا ہو وہ میرے
 میں ہے کوئی جاسوس نہ ہو۔ یہ چاروں کتابوں کے وقت سے لے کر اب تک کے ہیں ان کا ہائیڈرو گراف
 میں ایک ہتھوڑہ کریم کے دوسرے میں ایک تھوڑا سا دھواں ہے کہ میں نے ایک کئی سے ان کو دیکھا
 سب سے پہلے کے کہنے کے بعد میں نے ان کو دیکھا کہ وہ ایک تھوڑا سا دھواں ہے کہ میں نے ایک کئی سے
 کہ میں نے سب سے پہلے میں نے ان کو دیکھا کہ وہ ایک تھوڑا سا دھواں ہے کہ میں نے ایک کئی سے
 ان کے گلے کے کھانڈے پر بہت سی لائی دیکھتے کہ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ ایک تھوڑا سا دھواں ہے
 ان کے ہاتھ میں ایک کھانڈہ ہے کہ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ ایک تھوڑا سا دھواں ہے کہ میں نے ایک کئی سے
 ان کے ہاتھ میں ایک کھانڈہ ہے کہ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ ایک تھوڑا سا دھواں ہے کہ میں نے ایک کئی سے
 ان کے ہاتھ میں ایک کھانڈہ ہے کہ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ ایک تھوڑا سا دھواں ہے کہ میں نے ایک کئی سے

۱۰۱۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہ جس نے ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا تو اسے دو گنا دیا جائے گا اور جو مال اس نے خرچ کیا تو اسے چار گنا دیا جائے گا۔
 ۱۰۲۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہ جس نے ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا تو اسے دو گنا دیا جائے گا اور جو مال اس نے خرچ کیا تو اسے چار گنا دیا جائے گا۔
 ۱۰۳۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہ جس نے ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا تو اسے دو گنا دیا جائے گا اور جو مال اس نے خرچ کیا تو اسے چار گنا دیا جائے گا۔
 ۱۰۴۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہ جس نے ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا تو اسے دو گنا دیا جائے گا اور جو مال اس نے خرچ کیا تو اسے چار گنا دیا جائے گا۔
 ۱۰۵۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کہ جس نے ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا تو اسے دو گنا دیا جائے گا اور جو مال اس نے خرچ کیا تو اسے چار گنا دیا جائے گا۔

[illegible][illegible][illegible]

یہ حدیث ہے۔ یہ ہے کہ کسی شیعہ، کلمہ سرتہ حق نہ پڑھا کرے اور نہ ہی
خداوند عالم سے دعا کرے کہ میں شیعوں سے ہوں (۱)

[illegible][illegible]

موجودہ کاروبار کے لئے ترقی یافتہ ممالک سے سرمایہ کی ضرورت ہے۔ یہ سرمایہ ان ممالک سے ملے گا جہاں سرمایہ کی فراہمی زیادہ ہے۔

خواتین کے لئے دلچسپ لومانی اور مستند اسلامی کتب

| | | |
|-------------------------|---------|---|
| حضرت محمد مہدی | اردو | تخصیص زوہیرین |
| " | انگریزی | بہشتی زیور |
| " | " | اسلامی خواتین |
| " | " | اسلامی شادی |
| " | " | پردہ اور حقوق زوہیرین |
| مفتی اعظم پاکستان | " | اسلام کا نظام عفت و معیت |
| حضرت محمد مہدی | " | جیلان اجڑا لیتی عورتوں کا حق شہسب کلام |
| امام غفر علیہ السلام | " | خواتین کے لئے شرعی احکام |
| آیت اللہ العظمیٰ | " | سیرۃ النبیات مع اسوۃ صابیات |
| مفتی عبدالرزاق | " | پھر گناہ کا عرصہ |
| " | " | خواتین کا راز |
| " | " | خواتین کا طریقہ نماز |
| ڈاکٹر مفتی میاں | " | ازواج مطہرات |
| امام غفر علیہ السلام | " | ازواج الانسیاء |
| عبدالمجید شادی | " | ازواج صابیہ کرام |
| ڈاکٹر مفتی میاں | " | پایسے کی کیا پیکی صاحبزادیاں |
| حضرت کمالیہ | " | تیسہ سیواں |
| امام غفر علیہ السلام | " | جنت کی خوشخبری پائے والی عورتیں |
| " | " | زور نبوت کی برکات و خواتین |
| " | " | وہ عورتیں کی ہوس خواتین |
| مولانا مفتی ابی بکر | " | تخصیص خواتین |
| " | " | مسلم خواتین کے لئے تربیت سبق |
| " | " | زبان کی حفاظت |
| " | " | شہر علی پردہ |
| مفتی اعظم پاکستان | " | میاں بیوی کے حقوق |
| مولانا اور رئیس صاحب | " | مسلمان بیوی |
| تکبیر طارق شہسود | " | خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق |
| ڈاکٹر محمد بخش | " | خواتین مسلمان کا شادی کردار |
| ڈاکٹر محمد بخش | " | خواتین کی دلچسپ معلومات و نصائح |
| ڈاکٹر محمد بخش | " | اسرار المعروف و غیبی من المنکر میں خواتین کی ذمہ داریاں |
| امام ابن کثیر | " | قصص الانبیاء |
| مولانا اشرف علی تھانوی | " | احمال و ستانی |
| مولانا محمد رفیع الرحمن | " | آئینہ علمیات |
| " | " | اسلامی وظائف |

فہرست کتب
جلد ۱۱

قرآن و حدیث سے ماخوذ وظائف کا مجموعہ

اسلامی وظائف

پتہ دارالاشاعت، آؤڈیو، بازار ایم جی خان، لاہور، فون: ۲۶۳۱۸۶۱-۲۶۳۱۸۶۸